Lantern Light

By Sauleha Mansuri

میں نے فتوے میں پڑھا ہے۔ کسی نے پوچھا تھا کہ وہ رائٹر بننا چاہتے ہیں اس کے متعلق کیا حکم ہے۔؟ دارالافتاء کے مفتی محمد اکرام الحسن فیضی نے جواب دیا "لوگوں کی دینی یا دنیاوی اصلاح کے لیے پند و نصائح پر مشتمل فرضی افسانے یا کہانیاں لکھنا اور اُن سے موصوف کتب ترتیب دینا جائز ہے۔ البتہ عشقیہ افسانے یا ایسی کہانیاں جائز نہیں جن میں گناہ کی ترغیب دی گئی ہو, اور صرف لفظی یا فن کا مظاہرہ مقصود ہو کسی بھی طرح اصلاح و مقصود موجود نہ ہو تو یہ اپنا اور دوسروں کا وقت ضائع کرنا ہے اور اُنہیں راہ راست سے بھٹکانا ہے۔"

میں نے دیکھا ہے کہ کچھ لوگ جو لاعلم ہوتے ہیں ناول کا نام سنتے ہی بدک جاتے ہیں اور اس کی وجہ ظاہر ہے کہ وہ اچھا اور برا دونوں لکھنے والوں کو ایک ہی چھڑی سے ہانک رہے ہوتے ہیں۔ ایسا نہیں ہوتا پیاروں, ہر چیز میں خیر و شر ہے یہ ہم پر منحصر کرتا ہے کہ ہم کیا اخذ کرتے ہیں۔ میں نے کتابوں میں پڑھا تھا کہ یہودی برائی پر اچھائی کا ملمع کر کے اسے پیش کرتے ہیں, میں نے بھی یہی کیا لیکن اچھا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پیغام دینے کی خاطر ناول کا ملمع کر ڈالا۔ مجھے کچھ نہیں چاہیے لیکن اگر میری وجہ سے کوئی بندہ ایک بھی اچھی بات سیکھ گیا تو میں سمجھوں گی مجھے میری محنت کا صلہ مل گیا ہے۔ میں نہ دولت کی ہوس رکھتی ہوں نہ شہرت کی طلب گار, بس روشنی بننا چاہتی ہوں۔

ΔΔΔ

"بابا دعا کرتے ہیں کہ یا ارحم الراحمین میری صالحہ کو حضرتِ زینب بنت علی رضی اللہ عنہا جیسا بنا, اُن کی سیرت کی پابند فرما دے۔"

آمین۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اے اللہ دنیا میں صالحہ بنا کر بھیجا تو صالحہ ہی بنائے رکھنا، صالحہ ہی اٹھانا اور صالحہ ہی حشر فرمانا۔ آمین۔

ΔΔΔ

زندگی عجیب ہے اور انسان اس سے بھی عجیب تر،

کبھی بیگانوں سے آشنائی کبھی خود سے بھی بے خبر۔

ΔΔΔ

اسلام شروع ہو جاتا ہے، صدیق شہادت دیتے ہیں،

تکمیل عدد کی ہوتی ہے، ایمان عمر لے آتے ہیں،

اسلام کی عسکر طاقت کو، عثمان مکمل کرتے ہیں،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

حیدر کی شان ذرا دیکھو, ایمان کی قوت بنتے ہیں۔

ΔΔΔ

مہلک زہر سے جس کے جگر کے ٹکڑے کیے گئے وہ شہد سے زیادہ میٹھا لہجہ رکھنے والے نبی کے جگر کا ٹکڑا تھا۔

ΔΔΔ

جو اللہ کا نہیں ہوتا وہ کسی کا نہیں ہوتا اور جو اللہ کا ہوتا ہے اُسے پھر کسی کی ضرورت نہیں رہتی۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

عمل تمہارے عمل کی تبلیغ اور صبر تمہارے علم کا محافظ ہے۔

ΔΔΔ

تیرے سجدے میں سر جھکا کے خدا

میں محبت شناس ہوتی ہوں

تیرے ہر حکم کی تعمیل میں رب

خود میں میں آپ نکھر جاتی ہوں

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جو ہر ہاتھ میں کٹھ پُتلی بن جاتا ہو اس کی زبان حق بولنے سے گونگی، کان حق سننے سے بہرے اور آنکھیں حق دیکھنے سے محروم ہو جاتی ہیں۔

ΔΔΔ

آپ نے تو بس جنت دوزخ میں لوگوں کو اُلجھا دیا کبھی خدا کی محبت کا بھی ذکر کریں، اہلِ محبت کے لیے اللہ کی رضا جنت کی طلب سے کئی گنا زیادہ عزیز ہوتی ہے۔

ΔΔΔ

قلم اٹھانا تلوار چلانے سے زیادہ نازک ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

تھک گئے۔؟ آجائیں اللہ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں, یہاں تائب ہونے والوں کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔رحمت الہٰی ٹھکرائے گی نہیں بلکہ خود آگے بڑھ کر تھام لے گی۔

ΔΔΔ

ریزہ ریزہ بکھر گئے ہیں وہ

لمہ لمحہ جنہوں نے جوڑا تمہیں۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں روزانہ جب کوئز اور آیت پوسٹ کرنے کے لیے سرچ کرتی ہوں تو سوچتی ہوں کہ اللہ نے کتنی ہی آسانی عطا فرمادی ہے۔ زندگی بہت خوبصورت, بہت آسان ہے۔ اسے بس ہم نے مشکل بنا کر رکھا ہوتا ہے۔ صرف ایک بار قرآن کھول کر سمجھتے ہوئے پڑھیں تو سہی, اگر آسانی نہ ملے, سکون نہ محسوس ہو تو کہنا۔

ΔΔΔ

ہم کہتے ہیں ناں ہم ہوتے تو امام پر قربان ہو جاتے یہ کر ڈالتے وہ کر دیتے, امام اب بھی منتظر ہیں۔ آپ اُن کی سیرت اپنالیں, اُن کی تعلیم پر عمل کریں تو یقین رکھیں کہ آپ واقعی حسینی لشکر میں ہیں۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

مشکلوں سے کبھی جو گھبرا کر،

العطش چیخ کر کہا میں نے،

حوض کوثر حسین لے آئے۔

ΔΔΔ

آپ جس سائنس کا طعنہ دیتے ہیں اس کی بنیاد رکھنے والے بھی ہم ملا ملانی ہی تھے۔بو علی سینا جابر بن حیان، ابن فرناس اور اسحاق جیسے کتنے ہی کے نام انگریزی طرز پر بدل کر آپ کو لگتا ہے حقیقت بدل دیں گے تو یہ آپ کی بھول ہے۔یہ سائنس اور ٹیکنالوجی میرے اسلاف کی ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

امام عالی مقام سے محبت کے دعوے داروں, نماز ادا ہو رہی ہے۔؟ پرسہ پیش کرنے سے قبل یہ بھی غور کر لیا کریں کہ جس کے لیے جس حال میں امام کربلا نے شہادت پائی اس پر کتنا عمل کیا۔؟ محبت زبانی دعوے کا نام نہیں عملی نمونے کا نام ہے۔

ΔΔΔ

keep calm and be strong by soul not just body

ΔΔΔ

میں مثال دینے پر نہیں بلکہ مثال بننے پر یقین رکھتی ہوں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

جب بری صحبت, وقت ضائع کرنے اور فضول گفتگو کرنے والے دوستوں کو چھوڑ دیں گے تو اللہ آپ کو ایسے دوست عطا فرمائے گا جن کے متعلق آتا ہے کہ اُن کا عمل آپ کو آخرت کی یاد دلائے اور یقین کریں یہی سچے دوست ہیں۔

ΔΔΔ

رحمت عالم کا اُمتی کسی پر زحمت کیسے چاہ سکتا ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پڑھا ہوا ہر لفظ سمجھا نہیں جاتا اور لکھے ہوئے الفاظ محض الفاظ نہیں ہوتے۔ زبان خاموش ہوتی ہے نگاہیں گفتگو کرتی ہیں، دل خاموش ہوتے ہیں، روحوں کو زبان عطا کی جاتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح احساس لفظوں کی قید سے آزاد ہوں تو اُسے قلم کی زبان ملتی ہے لیکن احساس پڑھ لینا ہر ایک کو تو نہیں آتا ناں۔

ΔΔΔ

آنکھیں دل کا آئینہ دار ہوتی ہیں اور دل روح کی عکاسی کرتا ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہر بار صبر نہیں ہوتا، بعض اوقات آنکھیں چھلک بھی جاتی ہیں، لیکن صبر آنسوؤں کا روکنا نہیں بلکہ دلی یقین کا نام ہے کہ خدا ہمیں تنہا نہیں چھوڑے گا۔

ΔΔΔ

ضبط باکمال کرتا ہے اور اظہار بے مول، جذب کرنا سیکھیں یہ آپ کو بارگاہِ خداوندی تک لے جائے گا۔

ΔΔΔ

نیک بننے کے لیے کوشش کریں، نیک دکھنے کے لیے نہیں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

شہزادی ہونا آسان نہیں ہوتا۔خوبصورت نظر آنے والے اس تاج کا وزن بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ΔΔΔ

کس سے بھاگ رہے ہیں اور کس کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔؟اللہ کو چھوڑ کر کوئی منزل نہیں ملتی اور اللہ کو پا کر کوئی تہی دامن نہیں رہتا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اگر آپ مجھ سے نفرت کریں گے تو بھی میں آپ سے محبت کروں گی۔ اگر آپ میرے لیے برچا ہیں گے تو میں آپ کے لیے ہدایت کی دعا کروں گی اور اگر آپ میرے لیے مشکلات کھڑی کریں گے تو میں آپ کے لیے روشنی بنوں گی کیوں کہ یہ میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

ΔΔΔ

ہر چیز فانی ہے اور ہر لذت ختم ہونے والی ہے۔

ΔΔΔ

وقت ضائع نہیں ہو رہا ہوتا ہے بلکہ زندگی ختم ہو رہی ہوتی ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

دنیاوی طور پر خاص ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا، جو جتنا خاص ہوتا ہے وہ اتنا ہی عام ہوتا چلا جاتا ہے اور جو دنیاوی طور پر عام ہوتا ہے وہی در حقیقت خاص ہوتا ہے۔

ΔΔΔ

leo can die, but never stop fly

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں نے حلال و حرام کی تمیز نہ کرنے والے کو ہمیشہ پریشان دیکھا اور میں نے کمی زیادتی کی فکر سے آزاد رہنے والے کو ہمیشہ پرسکون دیکھا۔

ΔΔΔ

جس دن کوئی بھی بندہ جھوٹ کہنا شروع کر دیتا ہے اس کی زبان سے سچ کی تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔

ΔΔΔ

انسان مشکل سے نہیں بلکہ اپنے خوف سے ہارتا ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

غافل وہ ہے جو آخرت سے بے پرواہ ہے۔

ΔΔΔ

ہو سکتا ہے غلط راہ پر چل کر آپ دنیا پا لیں لیکن اس طرح آپ اپنی آخرت کھو دیں گے۔

ΔΔΔ

آج چند ایک لائک اور وقتی تعریف کے لیے اللہ کے حکم کو توڑتے ہوئے فوٹو لیتے ہوئے یہ بھی نہیں سوچتے کہ کل قیامت میں اگلی پچھلی تمام اُمتوں کے سامنے رسوائی قبول کر لیں گے۔؟

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اللہ آپ سے محبت فرماتا ہے تبھی تو گناہوں سے روکتا ہے تاکہ آپ محفوظ اور خوش رہیں دنیا میں بھی آخرت میں بھی۔

ΔΔΔ

جو صحیح غلط کی تمیز نہیں کرتا ایک وقت آتا ہے کہ وہ حلال حرام کی بھی تمیز نہیں کرتا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پتہ نہیں ہم توبہ کے لیے بڑھاپے کا، معافی کے لیے شرمندگی کا اور قدر کے لیے موت کا انتظار کیوں کرتے ہیں۔؟ یہ کہاں لکھا ہے کہ ضعیفی کی توبہ کے بنا موت نہیں آئے گی۔

ΔΔΔ

جتنی جلدی آپ اللہ کے بندوں کی آواز پر لبیک کہیں گے اتنی ہی جلد آپ کی دعاؤں کو قبول کیا جائے گا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

رشتے بہترین اخلاق و کردار کی ڈوری سے باندھے جاتے ہیں اگر آپ کی صحبت اچھی ہے تو دشمن بھی دوست بن جائیں گے لیکن اگر آپ کی صحبت اچھی نہیں ہے اخلاق و کردار میں کمی ہے تو دوست بھی دور چلے جائیں گے۔

∆∆∆

اولیاء کے مزار پر جانے سے توڑے گئے دلوں کا گناہ معاف نہیں ہو جاتا۔

∆∆∆

جب بھی میں ہارر لکھتی ہوں تو دل میں بے ساختہ خیال آتا ہے کہ:

ایک تم ہو نئی تحریر کا تقاضا ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ایک ہم ہیں کہ جو لکھتے ہوئے ڈر جاتے ہیں۔

ΔΔΔ

اپنے اسٹیٹس اور ڈی پی کو کار آمد بنائیں۔ غیبت، طنز و طعن، ریا اور خود نمائی وغیرہ کے لیے نہیں بلکہ اسے خود اور دوسروں کے فائدے کے لیے استعمال کریں۔ یقین کریں، دنیا کو محبت کی ضرورت ہے اور ہمیں اللہ کے سامنے سرخرو ہونے کی۔

ΔΔΔ

کبھی ایسا ہوتا ہے ناں کہ انسان کسی چیز کو بہت شدت سے طلب کرتا ہے اور وہ اس وقت ملتی ہے جب اس کی طلب مٹ چکی ہو، کبھی غور کیا ایسا کیوں ہوتا ہے۔؟ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ اللہ ہمیں اس چیز

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کی اوقات سامنے لا دیتا ہے کہ دیکھ لے میرے بندے بس اتنی سی کشش تھی۔ تو میرے عزیزوں ہر چیز کا مزہ جب ختم ہونے والا ہے تو وقت کیوں برباد کرنا یقین کریں وقت بہت قیمتی ہے اور بہت تیزی سے گزر رہا ہے۔ ہر فضول اور بے فائدہ چیز کو چھوڑ دیں۔ مت بھاگیں دنیا کے پیچھے یہ لذت وقتی ہے لیکن آخرت دائمی ہے۔ کبھی نہیں ختم ہوگی اللہ ہمارا منتظر ہے کہ ہم کب اس کے پاس جائیں تو پھر دیر کس بات کی۔؟

ΔΔΔ

صبر رائیگاں نہیں جاتا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

بعض اوقات کسی سانحے سے گزرنا بھی اچھا ہی ہوتا ہے پھر انسان کسی ایسی اذیت کو بھی آسانی سے جھیل لیتا ہے جس کا تصور تک ناقابلِ برداشت ہوتا ہو۔

ΔΔΔ

جو دنیا بھر کے لیے سائکائٹرسٹ بن جاتا ہو بعض اوقات وہی سب سے بڑا ذہنی مریض ہوتا ہے اور اس کی دوا صرف خاموشی، تنہائی اور آنسو ہوتے ہیں۔

ΔΔΔ

کچھ وقت پہلے میں نے اپنے بابا سے پوچھا تھا کہ اگر میں لکھنا چھوڑ دوں تو۔؟

انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کی نعمتوں کو ترک نہیں کرتے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور جب یہی سوال میں نے اپنی بہن سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ وسوسے ہیں جو تمہیں اچھا کرنے سے روکتے ہیں۔

ΔΔΔ

جب آسمان سے اُترا ہوا رحمٰن کا قانون آپ کے پاس موجود ہے تو پھر زمین میں بنائے گئے انسان کے رسم ورواج کو کیوں مانتے ہیں۔؟

ΔΔΔ

فانی چیزوں کا دکھ زیادہ دیر تک باقی نہیں رکھتے جو مٹنے والی چیز تھی وہ مٹ گئی اور جو حق ہے وہ ہمیشہ باقی ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اور عاجزی کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ بندہ خود کو عاجزی کرنے والوں میں شمار نہ کرے۔ذات کی نفی سے بڑی کوئی عاجزی نہیں ہوتی۔

ΔΔΔ

محرومی کا غم موجود کے شکر کو ختم کر دیتا ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جو مذہب کے لیے خود کو وقف کر دے اُن کے ساتھ برا کرنا مذہب سے بغاوت ہے اور بغاوتوں کی معافی نہیں ہوتی۔

ΔΔΔ

I know that an unexpected long journey awaits me i witch destination i will find the answers to all my questions.

ΔΔΔ

beauty is not what you see, beauty is what you understand.

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

study is like a game, just depends on you how to play it.

ΔΔΔ

کامیابی ہر کوئی دیکھتا ہے لیکن وہاں تک پہنچنے کے لیے کی گئی کوششیں کوئی کوئی دیکھتا ہے۔

ΔΔΔ

Correct Use Of "ING" IS;

Reading, Writing & Horse Riding.

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

دنیا کا خوبصورت ترین مرد وہ شخص ہے جسے اپنی نظروں کی حفاظت کرنی آتی ہو خواہ پھر وہ کوئی حبشی ہی کیوں نہ ہو اور دنیا کا بدترین مرد وہ ہے جسے عورتوں کی عزت کرنی نہ آتی ہو پھر خواہ وہ کوئی عربی شہزادہ ہی کیوں نہ ہو۔

ΔΔΔ

انسان کے لیے کبھی رحمٰن کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جوانی ایسی گزاریں کہ بڑھاپے میں شرمندگی نہ ہو اور زندگی ایسی گزاریں کہ موت آنے پر افسردگی نہ ہو۔

ΔΔΔ

یہ جو لوگ کہتے ہیں ناں کہ محبت اور جنگ میں سب جائز ہے غلط کہتے ہیں۔ محبت میں صرف پاکیزگی اور جنگ میں صرف انصاف جائز ہے۔

ΔΔΔ

میں تو بس راہ حق کی سینکڑوں گمنام روشنی میں سے ایک بننا چاہتی ہوں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

آپ سوچتے ہیں کہ دنیا نے آپ کو اکیلا کر دیا۔؟ نہیں پیاروں بلکہ خدا نے آپ کو صرف اپنے لیے خاص کر لیا ہے۔ بیشک اللہ اپنے قریب کے لیے جسے چاہے چن لیتا ہے۔

ΔΔΔ

آپ سوچتے ہیں کوئی آپ سے پیار نہیں کرتا۔؟

رسول اللہ صلی االلہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے آپ کے لیے راتوں میں اٹھ کر روتے ہوئے دعا مانگی ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

میری بہترین استاد میری غلطیاں ہیں جنہوں نے مجھے درس دیا کہ آئندہ وقت ضائع نہیں کرنا اور راستہ چننے میں میرے مددگار وہ ہیں جنہوں نے مجھے احساس دلایا کہ مجھے اُن جیسا نہیں بننا۔

ΔΔΔ

مجھ میں میرا کہاں ہے کچھ بھی نہیں

مجھ میں تو تُو کہیں پہ رہتا ہے۔

(اور جب اس نے انا الحق کہا تو اُسے سولی پر چڑھا دیا گیا)

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

درسِ طرزِ حیات دے کے ہمیں،

زندگی بندگی بنادی ہے۔

ΔΔΔ

ترک خواہشات سے بڑا اور کوئی اینٹی ڈپریشن نہیں۔

ΔΔΔ

محسوس کرنے والی نظر محض دیکھنے والی نظر سے بہت مختلف ہوتی ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

تھکان کی وجہ سے ذکر نہ چھوڑیں کیوں کہ تھکان اتر جائے گی اور ملامت رہ جائے گی۔

ΔΔΔ

اگر آپ مجھ سے نفرت کریں گے تب بھی میرے پاس آپ کو دینے کے لیے محبت کے سوا کچھ نہیں۔

ΔΔΔ

اپنے گناہ گار کے لیے بھی دعائے خیر کرنا اخلاق کا سب سے اونچا درجہ اور اخلاص کی سب سے بہترین عبادت ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

جو کسی نصیحت سے نہیں سمجھتا اُسے وقت ٹھوکر سے سمجھا دیتا ہے۔

ΔΔΔ

سستی شہرت کے طالب صحیح غلط حلال حرام کی پرواہ نہیں کرتے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زبان سبھی کے پاس ہوتی ہے لیکن اس کا صحیح استعمال بہت کم لوگ جانتے ہیں۔جو نہیں جانتے وہ بولتے ہی چلے جاتے ہیں اور جو جانتے ہیں وہ پھر ذکر کے علاوہ کچھ نہیں کہتے۔

ΔΔΔ

اگر کوئی آپ کو لفظوں سے توڑنے کی کوشش کرے تو آپ اس کے الفاظ اس کی زبان پر روک دیں۔ لوگ اسے بدتمیزی کہیں گے لیکن در حقیقت یہ عزت نفس ہے۔

ΔΔΔ

اللہ کا دروازہ بند نہیں ہے جسے دستک کی ضرورت ہو, بلکہ وہ تو ہمیشہ سے کھلا ہوا ہے بس ہمیں قدم بڑھانے کی دیر ہوتی ہے, چل کے جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اینڈیونووالٹ، اگر آپ نہ چاہیں تو کوئی بھی آپ کے متعلق کبھی بھی کچھ بھی نہیں جان سکتا۔

ΔΔΔ

کبھی کوئی سوچتا ہے کہ وہ ہمیشہ خوش رہے گا لیکن ایسا نہیں ہوتا, کبھی کوئی سوچتا ہے کہ وہ ہمیشہ افسردہ رہے گا اس کے لیے کوئی خوشی نہیں بنی تو ایسا بھی نہیں ہوتا۔ وقت ایک اندیکھا طلسم ہے جو نا محسوس انداز میں سب کچھ تبدیل کرتا چلا جاتا ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

صرف اولاد ہی نہیں بلکہ شاگرد بھی صدقہ ء جاریہ بنتے ہیں۔

ΔΔΔ

اگر کوئی آپ کے خلاف کچھ کرے اور آپ خاموش ہو جائیں تو یہ میچورٹی ہے لیکن اگر کوئی آپ کے مذہب و عقائد کے خلاف کچھ کرے اور آپ خاموش ہو جائیں تو یہ بیغیرتی ہے۔

ΔΔΔ

وقت سے پہلے اور ضرورت سے زیادہ جاننا بھی کبھی انسان کے لیے مشکل کا سبب بن سکتا ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

پڑھنا علم کا جسم ہے اور محسوس کرنا علم کی روح۔

ΔΔΔ

جانتے ہیں مایوسی کیا ہے۔؟

ایک طرح سے اللہ کی قدرت کا انکار، اسی لیے مایوسی کو کفر کہا گیا ہے۔ جب اللہ کو مانتے ہیں تو اس پر یقین بھی رکھیں۔ بنا یقین ایمان ایسا ہے جیسے بنا زمین کے کھیتی کرنے کا خواب۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زیادتی اور بدی کی راہ پر وہی چلتے ہیں جو اللہ کو حاضر ناظر نہیں مانتے۔

ΔΔΔ

دنیا میں ایسا کوئی سکون بنا ہی نہیں جو اللہ کی حد کو توڑ کر حاصل کیا جا سکے۔

ΔΔΔ

کبھی کوئی کردار ہم کہانی میں ایسا اُتار دیتے ہیں جو حقیقت بن کر ہمارے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے اور ہمارے پاس الفاظ نہیں ہوتے کہ خود کی کیفیت بیان کر سکیں۔ بس چپ چاپ اس احساس کو خود پر گزرنے دیتے ہیں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اگر کبھی کوئی مجھ سے نصیحت مانگے تو میں کہوں گی کہ کبھی کسی کے حال کا مذاق نہ بنانا ورنہ وقت کا تھپڑ آپ کی ذات کو مذاق بنا دے گا۔

ΔΔΔ

شہداء کو آپ کے آنسوؤں کی نہیں بلکہ آپ کے ایمانی جذبے کی زیادہ ضرورت ہے۔وہ جذبہ جو آپ کو اُن کے مقاصد آگے بڑھانے میں مددگار ثابت ہو۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اپنی زبان پاکیزہ رکھیں، تو اور تم یہ دونوں الفاظ کا استعمال ترک کر دیں۔ ہر ایک کو عزت سے مخاطب کریں۔ یقین جانیں کہ زبان کے ساتھ ساتھ دل بھی پاکیزہ ہو جائے گا۔ یاد رکھیں، اللہ اُسے ہی ہدایت دیتا ہے جو ہدایت چاہتے ہیں۔

ΔΔΔ

شریعت کی پاسداری کے بنا دعوے تصوف باطل ہے۔

ΔΔΔ

بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو صرف سچ کہنا جانتے ہیں، سچ سننے کی طاقت اُن میں نہیں ہوتی۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

live your life before you die

ΔΔΔ

جواب اللہ کو دینا ہے لوگوں کو نہیں

پسند اللہ کی بنیں لوگوں کی نہیں۔

ΔΔΔ

معاف کیجئے گا لیکن یہ دنیا ہے جناب

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

آپ جب تک معزز ہیں تبھی تک محبت کے حقدار سمجھے جائیں گے۔

ΔΔΔ

بعض اوقات اپنے قدم پیچھے لینا بہت سے فتنوں کو دبا دیتا ہے۔دل کی تکلیف کے بنا بھی کوئی راحت بنی ہے کیا۔؟

ΔΔΔ

اپنی ذات سے کسی کی ذات کے پرخچے نہ اڑائیں بلکہ اپنی ذات کو ایسا بنائیں کہ یہ دنیا آپ کی وجہ سے خوبصورت لگے, کوئی آپ کی وجہ سے انسانوں پر اعتبار کرنا سیکھے۔لوگ اس بات کے قائل ہوں کہ دنیا میں اب بھی خیر موجود ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

جس برائی کو ہم دنیا میں نہیں دیکھنا چاہتے لازم ہے کہ اس برائی کو پہلے خود سے مٹا دیں۔خود کو پہلے ٹھیک کر لیں پھر اپنے اِرد گرد خود ہی سب ٹھیک ہوتا دیکھیں گے۔سماج معاشرہ دنیا یہ سب ہم سے ہے۔

ΔΔΔ

نیک ضرور بنیں لیکن دوسروں کو کمتر نہ سمجھیں۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نام ہی جب بشر ہے تو شر تو ہو گا لیکن اسی شر کو اپنے تابع کر کے نیک بننا ہی بے شر ہونا ہے۔

ΔΔΔ

جب تک بندہ ڈوبتا نہیں، اُسے تیرنا نہیں آتا۔

ΔΔΔ

جس طرح نیک دیکھنے اور ہونے میں بہت فرق ہوتا ہے ٹھیک اسی طرح آدمی دکھنے اور انسان ہونے میں بہت گہرا فرق ہوتا ہے۔ آدمی بہت سے ہوتے ہیں، انسان کوئی کوئی ہوتا ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بظاھر انسان کو اذیت ناک فیصلے لینے پڑتے ہیں لیکن انہیں فیصلوں کا انجام اتنا بہتر ہوتا ہے کہ بندے کا دل مطمئن کر دیا جاتا ہے۔

ΔΔΔ

حجاب اس لیے نہیں کیا جاتا کہ سامنے والے کی نظر اچھی یا بری ہے, حجاب اس لیے بھی نہیں کیا جاتا کہ احساس کمتری یا احساس برتری ہے۔ حجاب صرف اس لیے کیا جاتا ہے کہ یہ اللہ کا حکم ہے۔ بس بات ختم۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اسلام تو سراسر محبت و سلامتی ہے۔ اس کا ماننے والا اپنے دل میں بغض و نفرت اور برائی کو کیسے جگہ دے سکتا ہے۔

ΔΔΔ

اگر راہ حق پر چلتے ہوئے مشکلیں در پیش ہونے لگیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ کوششیں قبول ہو رہی ہیں۔

ΔΔΔ

حاسد جب آپ کے درجے پر نہیں پہنچ پاتا تو آپ پر تہمتیں لگانی شروع کر دیتا ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اندھیرے کتنے ہی کیوں نہ بڑھ جائیں، اللہ کا نور ہمیشہ غالب رہنے والا ہے۔

ΔΔΔ

پر سکون ہونا اللہ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے، اور جانتے ہیں سکون کبھی بھی دل میں بغض رکھنے والوں کو نہیں دیا جاتا۔

ΔΔΔ

آپ بکھر چکے ہیں میں جانتی ہوں،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اللہ سمیٹ لے گا, یقین کریں۔

ΔΔΔ

اگر لوگ زندگی میں ہنستے ہیں تو اُنھیں ہنسنے دینا چاہیے ورنہ اکثر تو زندگی کو ہی لوگوں پر ہنستے دیکھا ہے۔

ΔΔΔ

اپنوں کو اپنایا نہ جائے تو وہ غیروں کے ہاتھ لگ کر تباہ ہو جاتے ہیں۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جو خطا انجانے میں ہو جائے وہ غلطی اور جو جان بوجھ کر سرزد ہو وہ گناہ کہلاتی ہے لیکن توبہ ایک ایسا عمل ہے جو ہر قسم کی خطا سے بندے کو پاک کر کے نئی زندگی دیتا ہے۔

ΔΔΔ

زندگی آسان کہاں ہوتی ہے

اسے تو آسان بنایا جاتا ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نہ خود کسی کے عادی بنیں اور نہ دوسرے کو خود کا عادی بننے دیں۔ ہماری محبت اللہ سے اللہ تک ہی ہونی چاہیے بصورت دیگر ایسے نقصانات اٹھانے پڑ سکتے ہیں جن کے ازالے ناممکن کی حد تک مشکل ہوتے ہیں۔

ΔΔΔ

رضائے الٰہی کی خاطر نفس پر جبر کرتے ہوئے ایک قدم پیچھے لینا اللہ کی راہ میں بخوشی دس قدم چلنے سے زیادہ افضل ہے۔

ΔΔΔ

انسان کا دل رکھنے کی چکر میں رحمان کی رضا چھوڑ دینا کوئی دانشمندی نہیں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

ہجوم کے ساتھ رہ کر یزید بننے سے بہتر ہے کہ تنہا رہ کر حسینیت کو زندہ رکھا جائے۔

ΔΔΔ

اگر قدس کے لیے کچھ کیا نہیں تو اپنی زُبان سے کبھی یہ کہنا بھی نہیں کہ قدس میرا ہے۔قدس صرف اُن کا ہے جو اس کے لیے کوششیں کرتے ہیں۔اب کہیں گے کہ ہم کیا کر سکتے ہیں تو جواب ہے کہ

۱) مسجدوں کو آباد رکھیں,

۲) اسرائیلی پروڈکٹ کا بائیکاٹ کریں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

دنیا میں ایسی کوئی خوشی بنی ہی نہیں جو دوسروں کو تکلیف دے کر حاصل کی جائے۔ ہو سکتا ہے وقتی طور پر نفس خوش ہو لیکن اس طرح کے معاملات میں ہمیشہ کی ملامت ساتھ رہ جاتی ہے۔

ΔΔΔ

لوگ اکیلے ہونے پر روتے ہیں, اسی خوف میں جیتے ہیں اور یہی خوف اُنہیں ہلاکت تک بھی لے جاتا ہے جب کہ حقیقت تو یہ ہے کہ کوئی اکیلا نہیں ہوتا بس بندہ اللہ کو محسوس کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نہ ملنا غنیمت ہے لیکن جب کچھ پا کر کھویا جائے تو زخم ضرور بنتا ہے اب انسان پر منحصر ہے کہ رجوع الی اللہ کے ذریعے یا تو اس زخم کو ہی اپنی سب سے بڑی طاقت بنا لے یا پھر رجوع الی الشیطان کے ذریعے اسے اپنی سب سے بڑی کمزوری بنا لے۔

ΔΔΔ

بیداری غفلت سے بہتر ہے کیوں کہ ہر غفلت ہلاکت تک لے جاتی ہے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جو اللہ کی رحمت کے لیے کام کریں اُن کے خلاف کھڑے ہونے والے در حقیقت اللہ سے بغاوت کرتے ہیں اور اپنے زعم میں وہ اس انسان کا نقصان کرتے ہیں جب کہ اصل میں وہ اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں۔

ΔΔΔ

جب بندہ صبر کرنے لگتا ہے تو لوگ کہتے ہیں تم بے حس ہو عجیب ہو بے درد ہو الگ ہو۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ بندہ تو بس اللہ کے فرمان کو پورا کر رہا ہے۔ اللہ کو نہیں پسند غم کے وقت اونچی آواز سے رونا یا زمانہ جاہلیت کی طرح آہ و بکا کرنا۔ جو صبر کرتا ہے اللہ اُسے ہی معزز فرماتا ہے دنیا میں بھی آخرت میں بھی۔

صدیق اکبر نے فرمایا کہ صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کوئی فائدہ نہیں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

انسان کے انتخاب بتادیتے ہیں کہ وہ کیسا ہے پھر چاہے وہ انتخاب کتابوں کا ہو دوستوں کا لباس و خیال کا یا پھر لفظ و لہجے کا۔

ΔΔΔ

بعض اوقات جب راستے نہ ملیں تو خود کو حالات پر چھوڑ دینا چاہیے۔وہ ہے ناں شہ رگ سے قریب وہ اکیلا نہیں ہونے دیتا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اللہ سے رابطہ مضبوط ہو تو دنیا کی محبت اور پرواہ دونوں خاک ہو جاتی ہیں۔

ΔΔΔ

محبت نہ تعلق کی محتاج ہے اور نہ لفظوں کی، یہ اجسام بھی قبول نہیں کرتی، صراط مستقیم سے ہر کوئی محبت کرتا ہے لیکن کیا اُسے کسی نے دیکھا۔؟ نہیں بلکہ اسے محسوس کیا جاتا ہے، جب زُبان حق بولے، جب طبیعت پر جبر کر کے شریعت کو فوقیت دی جائے اور یہ تو اللہ کا فرمان ہے کہ کوئی اس وقت تک جنت کا حقدار نہیں بن سکتا جب تک اپنی محبوب شے اللہ کی راہ میں قربان نہ کرے۔

اور جنت کی کیسی طلب بھلا؟ طلب تو اس کی رکھنی چاہئے جسے بنا دیکھے ہم نے مانا ہے، صحابہ خوش قسمت تھے کہ وہ آقا کو دیکھ سکتے تھے ہم تو آقا کو بھی نہیں دیکھ سکے لیکن پھر بھی محبت کرتے ہیں۔ ثابت ہوا کہ محبت تعلق اور لفظ و جسم کی قید سے آزادی کا نام ہے۔ یہ عام عقل انسانی سے اوپر کی چیز

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہے۔ کبھی سامنے بیٹھا ہوا شخص بھی سامنے نہیں ہوتا اور کبھی میلوں دور یا تاریخوں سے کوئی شخصیت ہمیں اپنے پاس محسوس ہوتی ہے۔

حاصلِ محبت کیا ہے۔؟ کسی کا اچھا لگنا۔؟ تو اللہ سے بہترین کلام کسی کا نہیں، اللہ کی مخلوق میں آقا سے خوبصورت کوئی نہیں، حضرت مریم سے پاک اور ذہین کوئی عورت نہیں پھر۔۔ ہم انسانوں نے محبت سمجھی ہی نہیں اور جو سمجھا اسے کوئی سمجھتا ہی نہیں۔

ΔΔΔ

توبہ صرف ایک عمل یا عبادت کا نام نہیں بلکہ یہ ایک تاثیر ہے، ایک لذت ہے جو صرف ایمان والے ہی محسوس کرتے ہیں۔ مثال سے سمجھیں کہ جیسے کسی عزیز سے دور ہونے کے بعد دوبارہ اس سے ملیں تو کیسی کیفیت ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح تائب کی کیفیت ہوتی ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اپنا دل توڑ لینا, اللہ کی حد توڑنے سے بہتر ہے۔

ΔΔΔ

عالم یہ ہے کہ فتویٰ اس وقت تک طلب کیا جاتا ہے جب تک من مرضی باتیں نہ مل جائیں۔ دل توڑنا تو سیکھا ہی نہیں اور جنت کے حق دار بنے پھرتے ہیں۔ کیا کریں گے جنت لے کر جب دنیا میں اللہ کو نہ پا سکے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

بعض اوقات ہم غلط نہیں ہوتے لیکن خود کو جسٹفائی نہیں کر پاتے لوگوں کے نزدیک شاید یہ کمزوری ہے لیکن میرے نزدیک یہ میچورٹی ہے۔مذہبی معاملات کے علاوہ کبھی خود کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ہم کیا ہیں ,کیوں ہیں ؟ یہ صرف اپنے اور اللہ کے درمیان رہنے دینا چاہیے اور رہے لوگ تو اُن کے لیے صرف ایک جملہ کافی ہو گا کہ" آپ ٹھیک کہتے ہیں۔" کسی سے اپنی ذات کے لیے بحث نہیں کرتے۔

ΔΔΔ

ہم کہتے ہیں ناں ہمارے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا۔؟خواہ کوئی بھی مسئلہ پریشانی یا اذیت ہو,کسی بھی نوعیت کی۔یوں ہی خیال آیا کہ جس تکلیف یا پریشانی پر ہم روتے ہیں کیا یہ رونا بہتر نہیں کہ ہمارے گناہ دھل جائیں۔حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ بندہ مومن کو ایک کانٹا بھی چبھ جائے ناں تو اللہ اس کے گناہ معاف فرماتا ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کل قیامت میں جب ہم کھڑے ہو کر اپنا نامہ اعمال دیکھیں گے, میزان پر موجود ہوں گے تو ہم دیکھیں گے کہ ان تکلیفوں کے بدلے ہمیں کتنا نوازا جائے گا اور ہم سوچیں گے کہ کیا ہم اس قابل بھی تھے۔؟اس لیے شکر الحمدللہ, اپنے حالات سے مطمئن رہیں کیوں کہ اللہ آپ کو آپ سے بہتر جانتا اور محبت کرنے والا ہے۔

ΔΔΔ

روز مرنے کی خواہش کرتے ہیں اور محرم آتے ہی دعائے عاشورہ پڑھ لیتے ہیں

اچھا معذرت, دراصل بات یہ ہے پیاروں کہ ہم مرنا نہیں چاہتے بلکہ ہم چاہتے ہیں وہ تکلیفیں اور محرومیاں مر جائیں جو ہماری ذات سے وابستہ ہو چکی ہوتی ہیں۔ کوئی انسان مرنا نہیں چاہتا۔ ایک بلا آپ نے اپنی مرضی کی, اب ایک بار اللہ کی مرضی کر لیں۔ ایک بار اپنی چاہ کے لیے سب کچھ بہت پیچھے چھوڑ آئے تو ایک بار اللہ کی چاہ میں حالات کو شکر کے ساتھ قبول کرنا سیکھیں۔ آپ اُداسی اور

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اذیت کسے کہتے ہیں پیاروں۔؟ آپ کے نبی نے تو کبھی پیٹ بھر کر روٹی بھی نہیں کھائی۔ آپ کو کسی نے راہ چلتے پتھر اور زُبان سے تکلیف نہیں پہنچائی۔ آپ کو تو شاید یہ بھی سکون ہو گا کہ آپ کے پیارے آپ کے سامنے ذبح کر کے گھوڑے تلے روندے نہیں گئے۔

محرومی کے غم سے بچیں، نفس صرف دولت سے اندھا نہیں کرتا بلکہ یہ انسان کو لایعنی چاہت میں مبتلا کر کے بھی زوال پر لے آتا ہے۔ کبھی کوئی کرسی کا طلب گار ہوتا ہے کبھی کوئی کسی انسان کا طلب گار ہوتا ہے، کبھی شہرت تو کبھی دنیا اور دنیا کی فانی چیزوں کی چاہت انسان کے وقت کو برباد کر دیتی ہے اور آخر میں اسے قبر کے دہانے پر کوئی عمل نہیں ملتا کیوں کہ ساری زندگی خواہش کے پیچھے بھاگ بھاگ کر نیکی کا تو موقع ہی نہیں ملا۔ کبھی خیال ہی نہیں آیا کہ رب کو راضی کر لیں۔ ہمارا اس دنیا میں کیا ہے پیاروں۔؟ کیا لے جائیں گے ہم یہاں سے۔؟ بس ایمان اور کفن۔

نیکی کرنا بہت اچھی بات ہے لیکن صبر و شکر انسان کو اللہ کی بارگاہ میں منفرد بنا دیتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے لیکن اپنی طرف بڑھنے والوں کو اپنی رحمتوں کے سائے میں لے لیتا ہے۔ کیا آپ اس کی طرف آئیں گے۔؟

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

انا توڑنا بہت اچھی بات ہے لیکن اپنی نہ کہ دوسروں کی۔ دوسروں کو اپنے ہاتھوں سے اپنی انا توڑنے دیں۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے کی انا توڑنے کی کوشش کرتا ہے ناں تو سامنے والا اور اکڑ جاتا ہے اور خدانخواستہ اگر اس پر پکڑ ہوئی تو کیا ہوگا۔ ہاں جب بندہ خود اپنے ہاتھ سے اپنی انا توڑتا ہے ناں تو دوبارہ کبھی سرکش نہیں ہوتا۔ اُسے حقیقت سمجھ آجاتی ہے۔ راستہ بتانا آپ کی زمہ داری ہے انگلی پکڑ کر چلانا آپ کی زمہ داری قطعئ نہیں ہے۔ اسپشلي ینگ جنریشن کو ہم سختی سے نہیں سمجھا سکتے۔ یہ شیشے کی طرح ہیں۔ زور لگائیں گے تو ٹوٹ جائیں گے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ایک بات جو میں نے محسوس کی وہ یہ کہ جب بندہ نادِ علی پڑھتا ہے یا اہلبیت کا ذکر زیادہ کرتا ہے اسے شیعہ کہہ دیتے ہیں۔ کوئی اگر قبروں پر سجدہ کرنے اُنہیں بوسہ دینے اور عورتوں کے قبر پر جانے کے خلاف ہو تو اسے وہابی کہہ دیتے ہیں۔

بہت غلط ہے پیاروں ایسے نہیں کرتے, اگر شریعت کے خلاف کچھ پایا جائے تو کہیں ورنہ اتنا تو ہم سب جانتے ہیں کہ کسی مومن کو اگر کافر کہا جائے اور وہ ایسا نہ ہو تو کفر بولنے والے پر پلٹ آتا ہے۔ ہر انسان الگ ہے, اس کی محبت, اس کا طریقہ الگ ہے۔ قرآن بھی تو شیعہ اور وہابی دونوں پڑھتے ہیں تو کیا ہم قرآن چھوڑ دیں گے۔؟ پیاروں سمجھنے کی کوشش کریں, مولا علی ہمارے ہیں ان کے نہیں, ان کی مخالفت میں امیر المومنین کو چھوڑ دینا, اُن سے محبت کا اظہار کم کر دینا کوئی دانشمندی نہیں, اُسی طرح وہابی کی مخالفت میں عورتوں کا مزار پر جانا سجدہ و بوسہ کرنا حرام ہے یہ میں نہیں کہتی فتوے میں لکھا ہے۔ فتویٰ رضویہ جلد نمبر چار, صفحہ نمبر مجھے یاد نہیں رہا۔

کام وہ کریں جو کتاب میں لکھا ہے, کسی انسان کے کہہ دینے پر اس وقت تک اعتبار نہ کریں جب تک کتاب میں نہ پالیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت پر گامزن رہنے کی توفیق دے آمین۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

نہ میں کچھ ہوں نہ میرے پاس کچھ ہے نہ آپ کچھ ہیں نہ آپ کے پاس کچھ ہے کیا حقیقت یہ نہیں کہ ہم سب ایک خواب میں ہیں جو جلد ختم ہونے والا ہے۔؟ ہر سانس اس منزل کی طرف لے جا رہی ہے جو ابدی ٹھکانہ ہے۔ آخرت سے بے پرواہ ہونا سب سے بڑی حماقت ہے۔ دنیا کی چار روزہ زندگی کے لیے آخرت کی ہیشگی کو نہیں بھولتے۔

ΔΔΔ

کسی کو شہد لگتے ہیں تو کوئی زہر کہتا ہے

کہیں ملنے کی چاہت ہے, کسی پر بوجھ بنتے ہیں۔

ΔΔΔ

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ جو دو لوگوں کے درمیان صلح کرا دے اس کے لیے یہ صلح مغفرت کا سبب بن سکتی ہے۔

یہ ایک پہلو ہے, اب اس کے دوسرے پہلو پر غور کریں کہ جو دو لوگوں کے درمیان نفرت کا سبب بنے اس کے لیے اللہ کی پکڑ کتنی سخت ہو گی۔؟

اس لیے بھلے سے ایک بار اپنا حق چھوڑ دیں, قدم پیچھے لے لیں لیکن دل توڑنے اور لوگوں کے درمیان نفاق کا باعث مت بنیں۔ آپ کا دل دکھے تو صبر فرمالیں یقین کریں اللہ اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

مر کر ہم اللہ کو منہ نہیں دکھاتے بلکہ اللہ کو ہم دیکھتےہیں کیوں کہ اللہ تو ہر لمحہ ہمیں دیکھ رہا ہے اعمال ایسے رکھیں کہ موت آنے پر خوشی ہو۔

ΔΔΔ

کبھی ایک ساتھ بچھے ہوئے مصلے دیکھے۔؟ کتنا اچھا لگتا ہے ناں تو ذرا سوچیں اگر ایک ساتھ سب نماز پڑھیں تو کتنا لطف آئے گا۔ اپنے گھر میں کم از کم ایک بار ہی صحیح میرے کہنے پر نہیں بلکہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے واسطے ایسا کریں ضرور۔ سب الگ الگ پڑھنے کی بجائے ایک ساتھ جمع ہو کر نماز ادا کریں۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

سانچہ دیکھا ہے کبھی۔؟کیسا ہوتا ہے ناں کہ ایک بار سانچے میں جو چیز بیٹھ جائے اُسی پر تمام بقیہ تعمیر ہوتی رہتی ہے۔پست ذہن لوگ بھی ایسے ہی ہوتے ہیں کہ گناہگار کو ہمیشہ گناہگار ہی سمجھتے ہیں۔سوچ ہی نہیں سکتے کہ وہ کبھی توبہ بھی کر سکتا ہے۔خدا کا محبوب بھی بن سکتا ہے۔کسی تائب کو اتنا ذہنی طور پر ٹارچر کریں گے کہ وہ شرمندہ ہو کر کوئی نیکی کر ہی نہیں سکتا۔اسے لگتا ہے کہ بھئی میں تو گناہگار ہوں ناں اللہ تو بس پاکیزہ لوگوں کا رب ہے۔معاذ اللہ۔یاد رکھیں کہ اللہ اس معاملے میں بہت سخت ہے کہ جسے وہ عزت دے اُسے کوئی ذلیل کرنے کی کوشش کرے۔جب توبہ کرنے والوں سے اللہ نے محبت کا اعلان فرما دیا تو اس کے محبوب بندوں پر تنگی کرنے والے کوئی ہوتے ہی کون ہیں۔؟کیا یہ اللہ کے غضب کو دعوت دینا نہیں ہے۔؟

ہمارے معاشرے میں اگر کوئی نیک بننے کی کوشش کرے ناں تو کہتے ہیں ضرور کسی کو متاثر کرنا ہو گا ارے بھئی آج کے زمانے میں تھوڑی کوئی اتنا پارسا ہوتا ہے ضرور کوئی بات ہے۔

دوسری طرف اگر کوئی سر راہ گناہ کرے تو اسے کوئی نہیں ٹوکے گا بلکہ بڑھاوا دیں گے۔

میں بتاؤں اپنے انڈیا پاکستان میں ہی زیادہ یہ سب ہوتا ہے کوئی نقاب کرے تو نقاب کیوں کیا ہوا ہے بھلا۔؟وہیں دوسری طرف کوئی لڑکی میک اپ تھوپے کھلے بال سلیو لیس بیک لیس گہرے گلے اور

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

عریاں کمر کے ساتھ موجود ہو تو اُسے کوئی کچھ نہیں کہتا۔ سرعام جو دعوت گناہ بنیں انہیں لوگ سراہتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ لعنت کے مستحق بنتے ہیں۔ اللہ کے غضب کو دعوت دینا رسول کو ناراض کرنا ملائکہ کی لعنت سمیٹ کر اگر یہ دنیا میں خوش ہیں تو یہ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق کہا گیا کہ آخرت کو دنیا کی خاطر بیچ دینے والے۔

عمر کا کوئی بھی دور ہو بچپن، جوانی یا بوڑھاپا ایسے لوگ ملتے ضرور ہیں بلکہ بچوں اور نوجوانوں پر زیادہ اثر ہوتا ہے کہ جب یہ نیک بننے کی کوشش کریں تو مندرجہ ذیل جملے سننے ملتے ہیں؛

۱ (بہت پرانے زمانے کی ہیں۔

۲ (ایسا کون کرتا ہے اب۔؟

۳ (تو ٹھیک کہتا ہے / کہتی ہے لیکن دنیا میں رہنا ہے تو تھوڑا اسے بھی دیکھنا پڑتا ہے۔

۴ (تجھ سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔

۵ (چل اب سیدھی طرح بتا کون ہے جس کی وجہ سے تو ایسا ہے۔؟

۶ (کوئی تو بات ہے ورنہ ایسے کون رہتا ہے۔؟

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور اس طرح کے نہ جانے کتنے جملے تیر کی طرح چبھتے ہیں۔اب بندہ پوچھے کیا ضروری ہے کہ ہر کوئی کسی انسان کے لیے بدلے کوئی اللہ کے لیے اپنی مغفرت کے لیے حضور کی محبت میں بھی تو نیک بننے کی کوشش کر سکتا ہے ناں۔کیوں بھول جاتے ہیں کہ کنول کیچڑ ہی میں کھلتا ہے۔؟

دنیا نیک بننے نہیں دے گی یہ ہر ممکن کوشش کرے گی کہ آپ کے پاؤں صراط مستقیم سے ہٹا دیے جائیں لیکن آپ نے کچھ باتیں لازمی پکڑنی ہیں:

١)آسمان سے اُترے ہوئے احکام مانیں دنیا کے نہیں۔

٢)سب سے ضروری ایسے لوگوں کو جو آپ اور اللہ کے درمیان دوری کا سبب بنیں ان سے آپ خود دور ہو جائیں۔

٣)صبر کرنا سیکھیں ورنہ آپ کا تقویٰ فوت ہو جائے گا۔

٤)دین کو روزانہ سیکھیں خواہ ایک لائن ہی کیوں نہ ہو۔

٥)بھروسہ رکھیں کیوں کہ اللہ اُنہیں کے ساتھ ہے جو توکل کرتے ہیں یہ میرے اللہ کا وعدہ ہے جو کہ قرآن میں لکھا ہوا ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پیاروں دیکھیں اس ٹرائل سے بہت سے بڑے بڑے لوگ بھی گزرے ہیں۔ اللہ نے ان کو بعد میں اتنا عطا فرمایا کہ گویا وہ کبھی تکلیف میں تھے ہی نہیں۔ اللہ کی رضا چاہیے تو صبر کرنا پڑے گا اور میرا یقین کریں کہ صبر کا یہ دورانیہ بہت اذیت دے گا مگر چھوٹا ہو گا۔ زیادہ عرصہ آپ کو اللہ محروم نہیں رکھے گا۔ وہ ہر ایک بات کا بدلہ دو گنا کر کے لوٹا دے گا۔ جنت کی نعمتیں سن رکھیں ہیں ناں۔۔ تو کیا اس کے حصول کے لیے ہماری قربانی نہیں دینی۔؟ دل گھبرائے ناں تو انبیاء علیہم السلام کو یاد کر لیا کریں۔ صحابہ کرام کی زندگی میں جھانک لیا کریں ان شاء اللہ حل بھی ملیں گے اور ہمت بھی بڑھے گی۔ اللہ اپنے بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا۔ درخت سے گرتا کوئی پتہ ایسا نہیں ہوتا جس کی اُسے خبر نہ ہو تو پھر وہ آنسو وہ تکلیف جو آپ نے اللہ کی راہ میں برداشت کی اللہ اسے کیسے رائیگاں ہونے دے گا۔ سب تھوڑا سا صبر اور مکمل توکل کریں۔ ان شاء اللہ رحمت الٰہی آپ کو ڈھانپ دے گی۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

بہت بڑی بات ہوتی ہے کہ کسی غیر مسلم کو مومن بنا دیا جائے کوئی ہمارے ہاتھ پر توبہ کرے، کوئی اللہ سے ہماری وجہ سے قریب ہو، اسلام کی راہ میں ہم ذریعہ بنیں لیکن جانتے ہیں بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ہاتھ پکڑ کر پوری طرح سے سہارا دیں ورنہ دیکھا گیا کہ زینہ تو پہلا بن جاتے ہیں لیکن پھر آگے کے لیے اُنہیں اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔ اُنہیں اُن کی اہمیت بتائیں، اُن کو ایسے الفاظ میں آگے بڑھنے مدد دیں جو انہیں ندامت سے بچا لے اور وہ اللہ کا شکر ادا کریں۔ اپنے ایمان و توبہ کے لیے، اپنے اچھے ساتھیوں کے لیے۔ ایک دم سے اُن پر زمہ داری مت ڈالیں آہستہ آہستہ اُنہیں سمجھائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تعلیم یاد رکھیں۔ نرمی برتیں تاکہ لوگ اللہ کے قریب ہوں۔ ان شاء اللہ پھر ایک دن ایسا بھی ہو گا جب وہ مومن کامل بن جائیں گے لیکن یہ صبر طلب ہے۔ ایک دن، ایک ہفتے یا ایک مہینے میں نہیں ہوتا، ہاں بعض اوقات ایسا ہو بھی جاتا ہے لیکن اکثر وقت طلب ہوتا ہے۔ اس لیے اللہ سے اچھی اُمید رکھیں، اور لوگوں کو اسی طرح معاف کریں جیسے اللہ سے اُمید رکھتے ہیں۔ اُسی طرح نرمی کریں جیسے اللہ سے چاہتے ہیں۔ مولا مجھے، آپ کو اور تمام مومنین کو ہدایت پر عمل کی توفیق دے، آمین

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

جو حاصل ہو اس کی قدر کریں، شکر کریں ورنہ وہ لاحاصل بن جاتی ہیں۔ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے سے بچیں، اور قرآن چھوڑ دینے سے بڑا نقصان کوئی نہیں ہے۔ جس کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک ایک کر کے تمام آیات ذہن سے مٹنے لگتی ہے اور دل اندھیرے میں ڈوب کر گناہوں کہ طرف مائل رہنے لگتا ہے۔ اللہ کی طرف زندگی میں لوٹ آئیں مرنے کے بعد ویسے بھی لوٹ جانا ہے لیکن بات وہی آتی ہے کہ:

"کچھ چہرے قیامت میں ذلیل ہوں گے۔"

"اور کچھ چہرے چمکتے ہوں گے۔"

(القران)

خدا تمام مومنین کو غفلت سے محفوظ رکھے آمین۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

لوگ کہتے ہیں ناں کہ فلاں بہت غصّے والا ہے، میں بہت غصّے میں ہوں، تو پیاروں ہوش کے کانوں سے سن لیں کہ غصّہ کرنا حرام ہے۔ انسان کا رعب دبدبہ یہ نہیں کہ وہ کتنے غصّے کا حامل ہے انسان کی شخصیت اس کی نرمی سے نکھرتی ہے۔ میں نے کتنے ہی غصّہ ور لوگوں کو دیکھا جن کی دل سے کوئی عزت نہیں کرتا اور جو صبر و نرمی سے کام لیتے ہیں ان کے آگے بڑے بڑوں کو جھکتے دیکھا۔ دوبارہ کہہ رہی ہوں کہ انسان کی عزت تحمل سے بڑھتی ہے غصّے سے نہیں۔

ΔΔΔ

الحمدللہ میں اور میرے والد ہم دونوں عالم ہیں تو اکثر گفتگو کرتے ہوئے بہت سے اسلامک ٹاپک زیرِ بحث آجاتے ہیں۔ ابھی جلد ہی ہم آخرت کے متعلق بات کر رہے تھے کہ حشر میں جہاں اولین و آخرین جمع ہوں گے، تمام قوموں کے سامنے انسان کو اس کا نامہ اعمال دیا جائے گا۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں نے پوچھا تھا کہ کیا جو گناہ اللہ معاف فرما دے اُسے بھی عیاں کرے گا۔؟

میرے والد نے جواب دیا کہ اللہ کی شان کو گوارہ نہیں کہ ایک بار معاف فرما کر بندے کو رسوا کرے۔

کتنا پر امید ہے ناں یہ جملہ کہ اللہ ڈھانپ دیتا ہے بشرطیہ کہ بندہ سچی توبہ کرے۔اس کے سامنے جھک جائے۔وہ اللہ ہے ناں توبہ قبول کرنے والا, گناہوں کا معاف فرمانے والا, عیبوں کو ڈھانپ دینے والا, وہ رسوا ہونے نہیں دیتا۔چھپا لیتا ہے اپنی رحمت سے۔اللہ کریم ہم سب کو سچی توبہ اور ایمان پر استقامت عطا فرمائے, آمین

∆∆∆

assalamualaikum pyaron,

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

jesa k hm sb janty hain aj yom e aashorah h or is ki tarekh o fazilat sy hum sb bakhobi waqif hain. yad e karbala ko taza krny k liye me ny is martaba roman urdu ka intkhab kiya h ta k jisy urdu nhi ati un k liye b asani ho jaye, waqia bht taweel h mukhtasir bayan krti hun..

***

ye waqia shuro hota h ameer e muawiya k wisal frmany k bad, hazrat e ameer muawiya radi Allahu anh, wo sahabi e rasol jis k mutaliq huzor ﷺ ne frmaya, "ay Allah tu muawiya ko hidayat pany wala or hidayat krny wala bana." (bukhari sharif) to un k wisal sy qabl unho ne yazid ko tanbeh ki k tu aal e rasol ka ahtram krna, un k sath narmi ka mamla rkhna un k hr hukm ko bja lana or hargiz hargiz teri zat sy unhein koi taklif na pohnche, lekn yazid ne kaha

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

mere liye Allah ki kitab kafi h. hazrat e ameer muawiya ko ajal ny ijazat na di k wo mazid kch kehty, or ap ka wisal ho gya. ap k wisal k bad yazid khalifa bana or us ny bait shuro krdi. yazid khud ek fasiq o fajir shakhs tha, gunahgar sharabi, is k zulm se tang aakr ahle sham ne imam hussain radi Allahu taala anh ko khat likhne shuro kr diye k ap yahan a jaein hm ap ki bait krna chahty hain.

imam e aali maqam ne bht inkar kiya lekn shamio ka asrar brhta hi chla gya, aakhir kar ap ne hazrat e muslim bin aqeel ko kofa ki janib rawana kiya k wo wahan ki sorat e haal dekh kr itla den. imam e muslim apne do bachon k sath kofa rawana ho gaye.

***

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

bht mushkilon se guzrne k bad jb imam muslim wahan phnche to kofiyon ne ap ki iqtida me namaz ada ki. dosri traf ksi trh ibn e ziyad ko b khbr lg gai k kofiyon ny imam ko bulaya h. ibn e ziyad yazid ka qabil e aitmad ma teht tha. is ne kofiyon ko itna draya k wo imam ka sath chor bethe, is doran hazrat e muslim imam e aali maqam ko khat b likh chuke thy k halaat mawafiq hain ap yahan tashrif le aaein. ab ek trf imam e hussain kofa ka qasad krty hain or dosri trf kofi imam e muslim ko be yar o madad gar chor dety hain. hazrat imam e muslim namaz shuro kr rhy hain to ap k pechy ek hujom hota h lekn jb ap salam pheerty hain to ap k peche ek shakhs b nhi hota, imam e muslim masjid se niklte hain to bahar ibn e ziyad ki foj mojod thi. ap un sy larty hain lekn ye k ap akele thy, thk kr ek ghr k saye me beth gaye, itny me ek burhiya pani ka katora liye hazir hui,

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ap ne pani liya tbhi ek pthr a kr ap k chehre pr lga or pani khon aalod ho gya, borhi aurat dobara pani le aai, ap ne dobara irada kiya to behta hua khon pora pani surkh kr gya, ap ne borhi aurat ko jane ka kaha or khud dobara muqably k liye uth khary hue, kofiyon ne dekha k ap ksi k qabo nhi aty to jan ki aman di, lekn phr apna ahd torty hue ap ko shahed kr dala. jb ap ko shahed kiya ja rha tha to ap ne kaha tha k ay imam ap yahan na aaein..

imam e muslim k sath un k do choty bachy b thy, jin ki umr 8 no sal thi. zalim kofiyon ne un bachon ko b shahed kr diya.

***

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

dosri trf imam e aali maqam kofa ka qasad frma rhy hain, hazrat e sughra ap ki beti bimar hain, kehti hain baba jan na jaein, hazrat ibn umr frmaty hain imam me janta ho agr ap k aunt k neche b a kr let jaon to ap na ruken gy. hazrat imam Hussain frmaty hain k me nhi janta kya kashish h jo mjhe kofa ki janib khenchti hai. gharz k ap hazrat e sughra ko chor kr kofa ki taraf rawana hoty hain. ap k sath ap k ahl o ayal hain, dost ahbab or jan-nisar sathi hain. jb kofa kch manzil rh gya to ap ko itla mili k hazrat e muslim apne bachon samet shahed ho chuke hain. imam ne apne hamrahiyon se mushawarat ki to kaha gya k hm qasas len gy. imam e aali maqam ne karbala phnch kr nuzol e ijlas frmaya.

***

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ek taraf furat h or usi simt yazidi lashkr mojod h. satwen muharram ko ap pr pani band kr diya gya. wja ye k ap yazid ki bait pr razi na thy. ap radi Allah anh ne yazidio ko un k khat dikhaye or ye bhi kaha k mjhe hukomt sy kya lena tm mjhe waps jane do lekn yazidi na many or phr wo din tulo hua jb nabi ka gharana haq ki rah me nisar hone lga. ek k bad ek imam k samne aty or medan ki ijazat talab krty. jin rufqa ne hamesha janisari ka mazahira kiya unhy shahed hoty dekha, jin auladon ko apny hathon se pala unhi k jasad e pak apny hathon se utha kr medan sy laty. hazrat e hur radi Allahu anh phly sipahi hain jo medan e karbala me shahed hue. hazrat e abbas radi Allahu anh k pas hazrat e sakina ati hain kehti hain pyary chacha jan piyas lgi h. hazrat e abbas radi Allah anh imam sy ijazat leny gaye. Allahu Akbar, woh hazrat e abbas jis k bazo me qowat e

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

haidri poshida hai, woh hazrat e abbas jo hazrat e fatimatuz zahra ki basharat hain, jinho ny kabhi imam ko bhai na kaha balky jb b mukhatab kiya aaqa hi kaha. imam sy ijazat lene k bad ap medan e karzar ki trf chaly, bht sy yazidion ko fin nar krny k bad jb apna ghora furat me dala to jesy hi pani k liye apna muh hath k qarib kiya bi sakina ka afsurda chehra nazron k samne ghom gya, ap ne mashkiza bhra or wapsi k liye mury to zalimon ne ap k bazo e mubarak shahed kr diye, ap ne mashkiza danto sy pakr kr ghora doraya, abhi kheme sy kch dor thy k ek teez yazidion ki trf sy aya or mashk ka sara pani beh gaya. hazrat e abbas ne sada di apne bhai ki khbr len imam. hazrat e imam dorty hue aye or hazrat e abbas ka sr apni god me rkha, imam e karbala ny kaha ay abbas tm ne sari zindagi mjhe aaqa kaha kabhi bhai na kaha, aj ek bar bhai keh do,

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

hazrat e abbas us aalam me b muskuraye or kaha mere bhai mere aaqa. itna kaha or jan jan e aafrin k sipurd kr di.

***

hazrat e ali akbr tayar khary hain kehty hain baba jan mjhe ijazat den. Allah Allah woh ali akbr jo huzor ﷺ k bilkul mushaba thy, aj wahi ali akbar medan e karzar ki ijazat tlb frma rhy hain. imam ne kaha beta abbas meri kamar tor gaye tm mjh se meri roshni le jao gy. hazrat e ali akbar ne hazrat e zenab se ijazat k liye kaha to unhy ijazat mil gai. hazrat imam Hussain rdi Allah anh dekh rhy hain k un ka beta ab wapas nhi aye ga lekn phr b ijazat marhamat frma dety hain. kya ksi shaqi ka kaleja na kanpa hoga k jis nabi ka kalma prhty hain usi nabi ki aal ko yon be bas kr k shahed kr rhy hain.? hazrat e

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ali akbar shahed hue, hazrat e qasim jb shahed hue to ap ki lash e mubarak pr ghory doraye gaye, lanatullahi alekum dushmanan e ahlebat, hazrat e ali asghar tk shahed ho chuke hain ab imam aali maqam radi Allahu anh medan e jang ka irada frmaty hain. ap ne bht sy yazidion ko wasil e jahannam kiya lekn kb tk.. ap akele thy or samne ek fauj e kaseer. ap chahty to darya e furat ap k khemon sy ublne lgta lekn wahan karamat zahir krni maqsod na thi balky shairat ki pabandi maqsod thi. imam e karbala ko kofa ki tapti hui ret pr sajdy ki halat me bhoka pyasa shahed kiya gya. Inna Lillahi Wa Inna Ilehi Rajion, or sb shahdat pr bs nhi kiya gaya balky ap k jism e pak pr jisy huzor ﷺ bosa diya krty, bibi fatmah jsy apne pehlo me chupa letin, hazrat e ali js wajod pr naz frmaty usi jism e

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

pak pr yazidion ne ghore doraye or is qadr k ap k jism me koi haddi salim na rhi. ap ki lash e mubarak lambi ho gai thi.

***

yazidion ne un pak ajsam ki be hurmati krny k bad khema e at-har ko lotna shuro kiya. ahlebait ki wo pakbaz aurten jin k sr k bal kabhi aasman ne na dekhy unhi pakiza khwatsn k sr sy chadar nezo sy utari gain, hazrat e sakina radi Allah anha jo imam e hussain ki nihayat ladli beti thin unhy tamachy mare gaye, or itna hi nhi ahlebait ko bazaron me qedi bna kr ghumaya gya. itny sitam k bad jb daur bdla to mukhtar saqfi nami ek shakhs ny un tamam yazidion sy khon e ahlebait ka intqam liya, lekn bad me woh khud murtad ho gya tha.

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

***

ek waqia h mere jamia me suna tha k hazrat e sakina radi Allahu taala anha ko imam k sene pr sr rkhe bina nend nhi ati thi. jb sham e ghariban dhal gai or rat gehri hony lgi to hazrat e zainab ne dekha k hazrat e sakina kahin nhi hain. ap unhy dhondny lgin to dekha k koi saya sa medan me mojod h. hazrat e zainab dor kr gain, dekha to hazrat e sakina radi Allah anha imam e hussain radi Allah anhu ki lash e mubarak pr sr rkhe hue thin. ap ko dekh kr kehny lagin k phophi jan ap janti hain na mujhe apne baba k bina nend nhi ati.

***

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

yazid ki hukomt kch arsa rhi lekn kya hua.? ek fasiq o fajir shakhs dunya o akhrat me mal-on hua, rhti dnya tk lanat or azab e ilahi me giriftar hua. aj hm ne ek tawel waqia bht zyada mukhtasir kr k zkr kiya srf anjan logo ki waqfiyat k liye wrna ye waqia ek post lkh dene sy mukammal nhi hota. sochny ki bat h k imam e aali maqam ne itna sb kyun bardasht kiya, ahlebait ny itny sitam totne pr b sabr ka daman na chora janty hain kyun.? mere liye, ap k liye, is ummat me mojod hr shakhs k liye, islam ko bachana tha apna ap nhi. wahan drs diya gya k batil kitna hi sitam dha dy Allah ka rasta mt chorna, dunya k zulm kitny hi kyun na barh jaein Allah k liye qurbani sy kabhi pechy na hatna, or qurbani to qurbani hoti h, hm sochty hain hm hoty to imam pr qurban ho jaty, yeh kar dalty wo kr dety, imam o ahlebait ki hr mumkin tariqe sy madad krty lekn janty hain, imam

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

abhi b muntazir hain, ap un ki serat pr chalen, un ki taleem pr amal kren to yaqin rkhen k ap waqai hussaini lashkar me mojod hain.

Allah karim ahebait krbala walon k sadqe me mere or tamam momnen k iman me pukhtagi ata frmaye, tamam umr sirat e mustaqim pr chlny or iman pr khatma khair frmaye.

jazak Allahu taala.

#Sauleha_Mansuri

ΔΔΔ

جو کچھ تمہیں رسول دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو, اور اللہ سے ڈرتے رہو“

بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔" (سورہ حشر: ۷)

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

یہ ایک ایسی آیت ہے جس سے روزمرہ کے معاملات آسانی سے حل ہو جاتے ہیں۔ ہم اکثر بہت سی چیزوں کو لے کر سوچ میں پڑ جاتے ہیں کہ یہ ٹھیک ہو گا یا نہیں۔؟ تو کوئی بھی معاملہ ہو اُسے شریعت میں دیکھیں کہ حضور نے کیا فرمایا۔ ہمارے علم میں کمی ہو سکتی ہے پیاروں اسلامی تعلیم میں کوئی کمی نہیں۔ تو جس کی گنجائش شریعت میں ہو اُسے کر لیں اور جس کی نہ ہو اُسے چھوڑ دیں۔ جو اللہ حلال ٹھہرادے اُسے حرام اور جو حرام قرار دے اُسے حلال نہیں سمجھیں۔ سنت پر چلیں, صحابہ کو دیکھیں, اسلاف کو زندہ رکھیں۔ تبھی سکون ملے گا۔

ΔΔΔ

غلطی ہو تو مان لیں۔ جھک جانا نجات ہے اور جانتے ہیں توبہ کیا ہے۔؟ توبہ یہ ہے کہ اپنی غلطی دوبارہ نہ دہرانا اور گزری ہوئی غلطی سے سبق سیکھ کر آگے بڑھ جانا۔ مومن ہمیشہ بیم و رجا کے درمیان رہتا ہے۔ اللہ سے تعلق مضبوط ہو گا تو کوئی بھی تکلیف نہیں پہنچے گی۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

حیا صرف یہ نہیں کہ چار گز کا دوپٹہ باندھ لیا جائے حیا یہ بھی ہے کہ کسی کے عیبوں کو چھپایا جائے تقویٰ صرف یہ نہیں کہ لمبی داڑھی ہو پاکیزگی یہ بھی ہے کہ کوئی آپ کے پاس سے گزرے تو بے سکون نہ ہو۔ اسلام کو ماننا یعنی عمل کرنا ہمارے اعمال جو ظاہر ہوتے ہیں لیکن ایمان رکھنا یعنی ہماری نیت دل کی پاکیزگی اور زُبان و عمل کی سچائی ہے۔

ΔΔΔ

نیکی پر کسی کو سراہنا اچھی بات ہے اور بہت مبارک عمل ہے لیکن نیکی پر کسی کا مذاق بنانا بہت بڑا گناہ ہے اور اس چیز کا لحاظ بالکل نہیں کیا جاتا خاص کر ہمارے مشرقی معاشرے میں۔ اگر کوئی کچھ اچھا کرنا چاہ رہا ہے اور آپ کی طنز بھری باتوں سے پیچھے ہٹ گیا تو وہ شخص گنہ گار ہو گا, لیکن اس سے زیادہ آپ عتاب الٰہی کے سزاوار ہوں گے۔ اپنی زبان سے کچھ اچھا نہیں کہہ سکتے تو خاموش رہیں۔ شرک

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کے بعد سب سے بڑا گناہ دل توڑنا ہے اور کیسے خود سے نظریں ملا سکیں گے اگر کوئی آپ کے تلخ الفاظ کی وجہ سے اللہ سے دور ہوا۔؟

ΔΔΔ

میں قرآن شریف پڑھ رہی تھی جب تلاوت کے دوران ایک آیت نگاہوں سے گزری۔

"اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اگایا۔) "سورہ الصافات(

یہاں سیدی حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر ہو رہا تھا کہ جب آپ کو مچھلی کے پیٹ سے رہائی ملی تو آپ علیہ السلام جس جگہ تشریف فرما ہوئے وہاں کدو کا درخت اُگ آیا۔ غور طلب ہے کہ کدو کی ہمیشہ بیلیں ہوتیں ہیں جو زمین پر پھیلتی ہیں لیکن اس وقت اللہ نے حضرت یونس علیہ السلام کی آسانی کے لیے تاکہ آپ اس سائے میں آرام فرمائیں کدو کا درخت اُگا دیا۔ ناممکن ممکن کے درمیان انسان ہے رحمٰن کی قدرتوں کی کوئی حد نہیں ہوتی پیلدوں, جب اللہ چاہتا ہے تو ناممکن طریقوں سے بھی مدد فرما دیتا ہے لیکن شرط ہے کہ انسان کا ایمان اللہ پر کامل ہو ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ اللہ ہمیں ضائع نہیں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

فرمائے گا, کدو کا درخت نہیں ہوتا لیکن اللہ نے بنا دیا اسی طرح ہمارے مسائل بھی ہوتے ہیں جن کا بظاہر کوئی حل نہیں دکھائی دیتا لیکن اللہ اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا اور اسے راہ عطا فرما دیتا ہے۔ پس اللہ رب العزت پر بھروسہ کریں یہ اس کا اعلان ہے کہ "بیشک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔" (القران) جن دعاؤں کی تکمیل کا سوچ بھی نہیں سکتے اللہ اُنہیں دعاؤں کے لیے اپنے یقین کرنے والے بندوں پر انعام نازل فرماتا ہے۔ جن کا ہونا ناممکن لگتا ہے وہی ممکن بن کر انسان کے سامنے آجاتا ہے تو اے اُمت مرحومہ لوٹ آئیں رب کی طرف اور یقین کامل رکھیں جس اللہ پر آپ ایمان لائے وہ آپ کو تنہا نہیں ہونے دے گا۔ وہ ایک راستہ کھولے بنا دوسرا راستہ بند نہیں فرماتا۔ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔" اور اللہ ہی ہے جو اندھیروں سے نور کی طرف لے جاتا ہے۔" (سورہ البقرہ)

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہم رائٹرز کو دیکھ لیں, بہت سے نعت خواں ایسے بھی ہیں جنہیں لوگ صرف آواز سے جانتے ہیں اُنہیں دیکھ لیں, کسی نے اپنی فوٹو نہیں لگائی, ذرا سی دنیا کے لیے اپنی آخرت نہیں بیچیں پیاروں, خود کو بے مول مت ہونے دیں خاص کر مسلمان لڑکی بہت انمول ہوتی ہے۔ آپ اسلام کی شہزادی ہیں ہمارے لیے خاص ہیں, خود کو عام مت کریں گڑیا

ΔΔΔ

"نہیں کچھ چاہیے۔"

بظاہر ایک عام سا جملہ ہے لیکن حقیقت بہت سے معنی لیے ہوتی ہے۔جب کوئی یہ کہتا ہے ناں کہ "کچھ نہیں چاہیے۔" یقین مانیں وہ بہت کچھ سیکھ چکا ہوتا ہے پھر یا تو وہ پاگل ہوتا ہے یا کامل۔ایسے ہی ہمت نہیں آجاتی, بے نیازی کو قائم کرنے کے لیے بھی انسان کا آزمائش سے گزرنا لازم ہوتا ہے۔تب کہیں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جا کر حقیقت آشکار ہو کر حوصلہ ملتا ہے یہ کہنے کا کہ کچھ نہیں چاہیے۔جو حقیقت کے طالب ہوتے ہیں وہ پھر اللہ کے علاوہ کچھ مانگتے بھی نہیں ہیں۔

ΔΔΔ

دنیا کی محبت کا آنسو ابھی تک تمہاری آنکھوں میں ہے اور تم کہتے ہو کہ اللہ کے لیے سب کچھ چھوڑ دیا۔؟کسے دھوکہ دے رہے ہو۔؟اللہ کے لیے جب کچھ چھوڑا جاتا ہے ناں تو اس چیز کا ذکر بھی خود پر حرام کر لیا جاتا ہے۔دنیا کی محبت تو دور دنیا کا خیال بھی پاس نہیں آتا۔بس پھر رب ہوتا ہے اور ہم۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہمیشہ حقیقت وہ نہیں ہوتی جو نظر آ رہی ہوتی ہے بلکہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ حقیقت نظر آنا تو دور محسوس بھی نہیں ہوتی اور نظر کا دھوکہ انسان کو مطمئن کر کے اس جھوٹ پر یقین دلا دیتا ہے جو اُسے اپنی نظروں کے سامنے ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

ΔΔΔ

السلام علیکم پیارے ریڈرز،

لفظ "آپا" اور "حضرت" ہمارے معاشرے میں علماء کے لیے خاص کیا گیا ہے۔ میں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا جو عالم نہیں ہوتے لیکن علماء کے ساتھ رہتے ہیں، محفلوں میں جاتے ہیں تو لوگ اور بعض اوقات علماء بھی اُنہیں احترام اور محبت کے تحت آپا یا حضرت کہہ دیتے ہیں۔ دیکھیں میرا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں ہے لیکن جو لوگ علماء نہیں ہوتے اُنہیں حضرت آپا کہنے سے گریز کریں کیوں کہ سامنے سے بہت کم لوگ اعتراف کریں گے کہ وہ مولانا آپا حضرت وغیرہ نہیں ہیں۔ لوگ غیر عالم

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کو بھی علماء سمجھیں گے پھر کسی ایک مسئلے میں بھی خود ساختہ عالموں سے اگر رجوع کر کے کوئی غلط مسئلہ اخذ ہوا تو خود سوچیں کہ کتنا نقصان ہو گا۔؟ اگر ایک غلط مسئلہ لوگوں کے درمیان معروف ہوا تو پوری قوم کا نقصان ہو گا اور آپ جانتے ہیں کہ کسی نئ چیز کا سیکھنا آسان ہے لیکن غلط کو صحیح کرنا اگرچہ ناممکن نہیں لیکن مشکل ضرور ہوتا ہے۔ میری گزارش ہے تمام لوگوں سے کہ جو علماء نہیں ہیں اُنہیں آپا حضرت مولانا جیسے نام مت دیا کریں۔ بہن, باجی, بھائی, انکل کہہ لیا کریں لیکن جو نام علماء کے لیے خاص ہے اُسے علماء کے لیے ہی رہنے دیں غیر عالم کے لیے استعمال مت کریں۔

جزاک اللہ تعالیٰ, مولا ہدایت وسلامتی عطا فرمائے, آمین۔

ΔΔΔ

میرا ماننا ہے کہ انسان کو کندیل جیسا ہونا چاہیے۔ اپنے وجود سے روشنی بانٹنے والا دوسروں کو راستہ دکھانے والا اور اندھیروں میں کسی اُمید کی طرح۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

پانی کبھی ضائع نہیں کرنا چاہیے۔اسلام میں بھی منع ہے۔حالات جس تیزی سے بدل رہے ہیں اس کے تحت بہت کچھ انسان کو فیس کرنا ہے۔کچھ بھی کریں سوچ سمجھ کر کریں۔اچھے انسان بنیں تاکہ معاشرے پر بوجھ نہ ہو اور اچھے مسلمان بنیں تاکہ خود پر بوجھ نہ ہو۔

ΔΔΔ

سچ بولنے یا صحیح راہ بتانے میں اور کسی کو ذلیل کرنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔کوشش کریں کہ حضور کی سنت زندہ کریں نہ کہ منافقین کا طریقہ اختیار کرکے اصلاح کے نام پر دوسروں کا مزاق بنائیں۔

حضور ﷺ جب کسی کو کچھ سکھاتے یا کسی غلطی پر گرفت فرماتے تو اتنا پیارا انداز ہوتا کہ سامنے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

والے کا دل پر نور ہو جاتا۔ آنکھیں غلطی پر نہیں بلکہ حضور ﷺ کے انداز پر محبت میں چھلک اٹھتیں۔ بقول اقبال ہمارا فرض یہی ہو سکتا ہے کہ:

کافر بھی تُجھے دیکھے تو مسلمان ہو جائے۔

اخلاق سنواریں، اپنے لیے نہ صحیح حضور ﷺ کی سنت سمجھ کر۔

ΔΔΔ

تہذیب سکھاتی ہے جینے کا سلیقہ

تعلیم سے جاہل کی جہالت نہیں جاتی۔

الحمدللہ ہم جس دورِ حاضر میں ہیں اس میں کسی بھی قسم کی معلومات اکٹھی کرنا اور بروقت خبر سے آگاہ ہو جانا کسی نعمت سے کم نہیں ہے لیکن آسانیوں کے ساتھ ہی جو دشواریاں بڑھتی گئیں اور مسلسل بڑھ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

رہی ہیں اُن کا سدباب بھی ضروری ہے۔ آئے دن جب بھی فون اوپن کرتی ہوں کوئی نہ کوئی ایسی چیز نظر آجاتی ہے کہ افسوس ہوتا ہے یہ ہماری قوم ہے۔ آج ایک لیڈی آفیسر کی پوسٹ پڑھی جو پہاڑوں کے درمیان گئی ہوئی تھیں۔ اُنہوں نے ہی بتایا کہ یہاں نوجوان آتے ہیں اور اکثر ایک دوسرے کو جھگڑے کے بعد چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ پہاڑ اور برف کے درمیان جہاں سے واپس آنے کے لیے ریسکیو کی ضرورت ہوتی ہے وہاں کسی کا اکیلا رہ جانا پوری زندگی کی قیمت ہوتی ہے۔ اُن کے سامنے بھی ایسا ہی واقعہ ہوا۔ خیر یہ تو خبر ہے لیکن سوال ہے کہ اسلامی معاشرہ اتنا کیسے بدل گیا۔؟ میں بتاؤں۔؟

یہ سب صرف اس لیے ہوتا ہے کہ ہم نے قرآن کو صرف حضرت یا آپا سے ایک بار مکمل طور پر عربی پڑھنے کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔ کبھی ترجمہ پڑھنے کی ضرورت محسوس ہی نہیں ہوئی تو تفسیر کا ذکر جانے ہی دیں۔ ہم نے اللہ کی باتوں پر کبھی کان دھرے ہی نہیں تو اپنے صحیح غلط کو کیسے پہچان سکیں گے۔؟ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور ایسے لوگوں سے واسطہ بھی پڑا جو دنیا کی بڑی بڑی ڈگری لے کر بیٹھے ہوتے ہیں لیکن بات تک کرنے کی تمیز نہیں ہوتی اور اگر انہیں ڈگری یافتہ کا موازنہ میں کسی مدرسہ پڑھنے والے بچے سے کروں تو اس کی شائستگی ان ڈگری والوں سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہوتی ہے۔ ہمارے یہاں جن کا مزاق بنایا جاتا ہے کہ ان لوگوں کو کچھ نہیں پتا ہوتا بس فتوے لگاتے رہتے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہیں، میں ان سے پوچھتی ہوں کہ اگر یہی فتوے ہٹا دیے جائیں تو غیر قوموں سے بڑھ کر آپ گمراہ نہ ہو گے۔؟زندگی گزارنے کا ڈھنگ تو سرے سے موجود ہی نہیں ہوتا حضور ﷺ نے سب سے آسان اور بہترین طرز زندگی عطا فرمایا تھا لیکن آپ نے اس پر کتنا عمل کیا۔؟دین سیکھنے کی کبھی کوشش کی کہ اللہ آپ سے کیا فرما رہا ہے۔؟اس وقت میں صرف ایک عام لڑکی کی حیثیت سے بات کر رہی ہوں کہ مجھے بتائیں طرز زندگی کیا ہے۔؟

میں تمام والدین سے گزارش کرتی ہوں کہ اپنے بچوں کو خواہ وہ نو سال کے ہوں یا نوے برس کے ابھی تک اگر قرآن شریف ترجمہ و تفسیر سے نہیں پڑھایا تو آج سے ہی شروع کریں، اُن کی حرکات و سکنات پر توجہ دیں، اپنی فیملی کو اگر آپ خود وقت نہیں دیں گے تو آپ کا بچہ باہر کی دنیا کو اپنا سمجھے گا اور پھر وہ نہ صرف اپنی دنیا خراب کرے گا بلکہ آخرت کا بھی سودا کر لے گا۔اپنے گھر اپنے دوستوں اور ہر ایک جاننے والے کو خود کے قریب کریں۔ آپ سختی نہیں کرنا چاہتے مت کریں لیکن بچے اور اپنے درمیان ایک جذبے کا احساس ضرور رکھیں تاکہ وہ کوئی بھی چیز کرے تو آپ بے خبر نہ ہوں اور صرف والدین نہیں بلکہ ہر رشتہ خواہ وہ گھر کا ہو دوستی کا ہو یا ساتھ کام کرنے والوں کا، آپ ایک دوسرے کی اصلاح کرتے رہیں۔میں اعلیٰ تعلیم کے خلاف نہیں ہوں لیکن میں اس چیز کے خلاف

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہوں کہ آپ صرف اسکول کالج یونیورسٹی وغیرہ پر بھروسہ کریں کہ آپ کے متعلقین بنا قرآنی تعلیم کے بہترین انسان بنیں گے۔ آپ نرمی اختیار کریں اور کبھی یہ مت کہیں کہ میں کہہ رہا ہوں / میں کہہ رہی ہوں تو ایسا کریں ویسا کریں۔۔ نہیں بلکہ جب بھی آپ اصلاح کریں تو بتائیں کہ اللہ آپ سے محبت کرتا ہے اس لیے گناہ سے روکتا ہے تاکہ آپ خوش اور محفوظ رہیں۔ اللہ کی محبت کو واضح کریں اگر بال بھی بنا رہے ہوں تو یہ کہہ کر بتائیں کہ حضور کی سنت ہے۔ ایک اور چیز کہ آپ خود کو کھرا انسان بنائیں اتنا صاف گو اور صاف نیت کہ جو چیز آپ ایک شخص سے اکیلے میں کہہ رہے ہیں وہی چیز آپ ایک ہزار کے سامنے بھی سینہ ٹھوک کر کہہ سکیں۔ مضبوط بنیں کھرا بنیں, جو ہے وہ ہے۔ دنیا میں موجود ہر چیز حاصل کریں۔ کچھ بھی کریں آپ کو کوئی نہیں روکتا بس اتنا خیال رکھیں کہ آپ کا عمل مذہب کے خلاف نہ ہو۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ اپنی اولاد کو دینی تربیت دو پھر اگر تم اُنہیں بیچ بازار میں بھی چھوڑ دو گے تو وہ گمراہ نہیں ہوں گے۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کچھ باتیں ہمیں کتابوں سے نہیں ملتیں اور اُن کی تصدیق کے لیے دل کی گواہی کافی ہوتی ہے۔ایسی ہی ایک بات مجھے میری ایک اُستاد نے بتائی کہ جو نوالہ خود سے گر جائے اُسے اٹھا کر کھالو کہ جس لقمے میں شفاء ہوتی ہے وہ شیطان گرادیتا ہے اور جو لقمہ منہ سے باہر آجائے اُسے چھوڑدو کیوں کہ اس میں ضرر ہوتا ہے اور وہ اللہ کے حکم سے باہر آتا ہے۔

ΔΔΔ

یہ جو لوگ کہتے ہیں ناں خ کوئی کچھ بھی کی تمہیں کیا مسئلہ ہے۔تمہارے ساتھ تو کچھ نہیں ہو رہ ناں تو سب سن لیں کہ اللہ نے قرآن پاک میں اعلان کیا کہ "بھلائی کا حکم دو اور بری باتوں سے روکو۔" ہے مومن پر فرض ہے کہ بھلے معاملہ کسی کے بھی درمیان ہو اگر کچھ غلط ہوتا دیکھ رہے ہیں تو اُسے روکیں۔آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگوں تم ایک دوسرے کو اچھائی کا حکم دو اور بری باتوں سے روکو ورنہ تم پر اللہ کا عذاب آئے گا اور پھر تمہاری کوئی دعا قبول نہ ہوگی۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

انسان اشرف المخلوق ہے لیکن تاج کرامت ہر ایک کے سر پر نہیں رکھا گیا۔ یہ صرف اُن کے سروں کی زینت ہے جو خود کو اس لائق بناتے ہیں۔ تو اے لوگوں اللہ سے ڈرو اور حقوق ادا کرو جیسا ادا کرنے کا حق ہے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر گامزن رہو۔ خدا کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور ایک دوسرے کے لیے دل میں کوئی برائی نہ رکھو۔

ΔΔΔ

لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ صالحہ تم لکھ کیسے لیتی ہو۔؟ میں کہتی ہوں لکھتی نہیں میں محسوس کرتی ہوں۔ جو آنکھیں دیکھیں یا جو دل محسوس کرے بس وہی لفظوں میں اُتار دیتی ہوں۔ شاید اسی لیے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کہتے ہیں کہ احساس کے ہونے سے سب کچھ ہوتا ہے ورنہ بعض کے نزدیک آنسو صرف پانی اور بعض کے نزدیک وہ آبِ حیات ہوتے ہیں۔

ΔΔΔ

جس طرح پودوں کو سیراب نہ کیا جائے تو وہ سوکھنے لگتا ہے ٹھیک اسی طرح دل میں موجود ایمان اللہ کے ذکر کے بنا سوکھنے لگتا ہے۔۔مایوسی، پریشانی اور گناہ جیسے حشرات اس کی جڑیں کھوکھلی کرنے لگتے ہیں۔اس لیے اپنے دل کو ذکر اللہ سے منور رکھیں، نیکی کا بہانہ ڈھونڈیں۔ انّ اللہ معنا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

عقاب اور مور دونوں ہی پرندے ہیں لیکن مور ایک رقص کرنے والا نازک سا پرندہ ہے جب کہ عقاب اونچی اڑان بھرنے والا طاقت ور اور مضبوط پرندہ ہے۔ مور کو عموماً لوگ شوقیہ دیکھتے ہیں لیکن عقاب کو دیکھتے ہی نظروں میں اس کے جذبے کی ستائش اُبھر آتی ہے۔ یہی مثال آج کل کے نوجوانوں کی ہے کہ جب وہ غیرت وطاقت والے تھے تو آپ عقاب جیسے تھے احترام اور ستائش کے قابل اور جب وہ ناچ گانے کی محفل جمانے لگے تو وہ اس موڑ کی طرح ہو گئے جس سے لوگ چند لمحے لطف اندوز ہو کر بعد میں کھا جاتے ہیں۔ میرے الفاظ اگر کڑوے لگیں تو معذرت لیکن میں اپنی پوری زمہ داری سے کہتی ہوں کہ اے عقابوں واپس آ جاو۔ تمہارے لیے اب بھی چٹانوں جیسی کامیابیاں منتظر ہیں۔ آسمانوں کی نعمتیں تم پر تمام ہو جائیں گی۔ ایک بار اپنے اسلاف کی سنت کو زندہ کرو تو صحیح۔

∆∆∆

گناہ گار سے بندے شرمندہ نگاہیں اور لرزتا جسم لے کر اسے طرح چھپ چھپ کر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھیں گے, بھرپور کوشش ہو گی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ دیکھیں یہ جاننے کے بعد بھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

حاضر وناظر ہیں، اور پھر اچانک کوئی چپکے سے آکر پیچھے سے کلائی پکڑ لے گا، مجرموں کا گلا سوکھنے لگے گا اور دل کی رفتار معمول سے زیادہ تیز ہو گی، گھبرا کر پلٹیں گے تو سامنے اسی حق کا آئینہ جلوہ فرما ہو گا۔ لمحے بھر کو دل رک سا جائے گا اور وقت جیسے اپنی رفتار کھو کر تھم گیا ہو گا سب کچھ بھول جائے گا اگر یاد رہے گا کچھ تو صرف یہ کہ محمد عربی ﷺ سامنے موجود ہیں، تصور کریں، جس زلف مبارک کی سیاہی پر والیل کی قسم یاد کی گئی، اللہ کی آیتیں جن مبارک آنکھوں کو مازاغ الابصر کے لقب سے نوازتی ہیں، وہ روشن رخسار جن پر پانی کے شفاف قطرے پاکیزگی حاصل کرتے ہوئے موتی سے لگتے، وہ لب مبارک جن پر رحمت بھرے الفاظ ہمیشہ موجود ہوتے وہ سراپا حسن سامنے ہو گا، جس کی شان یہ ہے کہ خود خدا اُنہیں اپنا حبیب کہتا ہے جن کی عظمتوں کے مینار سے انبیاء بھی واقفیت حاصل نہ کر سکے، جو سراپا رحمت، عفو و کرم اور رحمت العالمین ہیں وہی گناہ گاروں کے سامنے مسکراتے ہوئے موجود ہوں گے، گناہ گاروں کے سانسیں تھم جائیں گی، اشک دل کی حالت کو بیان کرنے لگیں گے اور قدم خود کا بوجھ اٹھانے سے قاصر ہو جائیں گے بے اختیار قدموں میں جھک جائیں گے۔ حضور ﷺ مسکرا کر اٹھائیں اور گلے لگالیں، غلامی قبول فرمالیں بس۔۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"میں گواہی دیتی ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

ΔΔΔ

ہم سب جانتے ہیں کہ ہماری آخری منزل اللہ ہے۔ ہم زندگی کا کتنا ہی سفر کیوں نہ طے کرلیں آخر کار ہمیں اسی حق کی طرف لوٹ جانا ہے جس نے ہمیں بھیجا تھا۔ میرا ماننا ہے کہ ہم ایک مقصد کے ساتھ جیتے ہیں, کچھ اس مقصد کو پالیتے ہیں اور کچھ دنیا کی رنگینیوں میں کھو کر رہ جاتے ہیں۔ کچھ تو صرف تماشائی ہوتے ہیں۔ اللہ سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ہم آئے دن سنتے رہتے ہیں کہ فلاں فلاں کا انتقال ہو گیا ہم سنتے ہیں اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھ کے بس کر دیتے ہیں اور کبھی تو یہ بھی نہیں کرتے۔ آج میں اسی لیے پوسٹ لکھ رہی ہوں کہ جب بھی کبھی کسی بھی جانے انجانے مسلمان کے انتقال کی خبر ملے آپ کچھ نہ صحیح صرف تین بار سورہ اخلاص

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پڑھ دیا کریں۔ یہ بھی نہ کر سکیں تو کم از کم ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ دیں۔ مرنے والا بہت محتاج ہوتا ہے اور یہ اس کا حق بھی ہے کہ اس کے لیے دعا کی جائے۔ آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم بھی دیا اور دعا کرنے والوں کے لیے بشارت بھی دی۔

ایک جگہ شعر پڑھا تھا کہ:

پڑھ لو فاتحہ خدا کے واسطے،

کل تم بھی محتاج ہوں گے اسی دعا کے واسطے۔

اُمید کرتی ہوں کہ ضرور آپ لوگ اس پر عمل کریں گے۔ اللہ کی راہ میں چھوٹی چھوٹی نیکیاں کر لیا کریں یہ ہمیں بڑے بڑے نقصان سے بچا لیتی ہیں۔ ہمیں حقیقی انسان بنا دیتیں ہیں۔ اللہ مجھے آپ کو اور تمام مومنین کو نیک توفیق دے، سلامتی عطا فرمائے، دارین میں عافیت نصیب ہو آمین۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وقت کا بہاؤ کب رکا ہے بھلا؟ خوشی ہو یا غم۔ حاصل ہو کر بھی لاحاصل رہنے والے لمحات کو زندگی کہتے ہیں۔

ΔΔΔ

کتنا کچھ ہوتا ہے ہماری زندگی میں, ہم سوچتے ہیں ایسا ہو جاتا تو کہانی کچھ اور ہوتی,, یقین مانیں یہ صرف شیطانی وسوسہ اور ناشکری ہے۔ ہم کیا ہیں اور ہماری خواہشات کیا ہیں۔؟ کیا ہماری تدبیر ہماری خواہش اللہ کے علم سے زیادہ ہے۔؟ ہر گز نہیں, جس کاتب تقدیر کے ہاتھ ہماری قسمت ہے وہ ہمیں ہم سے زیادہ چاہنے والا, جاننے والا ہے۔ جب ایک عام سی ماں اپنے بچے کو مایوس نہیں دیکھ سکتی تو وہ رب العالمین جو ستر ماں باپ سے بڑھ کر چاہنے والا ہے ہمیں تڑپتے دیکھ لے گا۔؟ کیا اس کی شان گوارا کر لے گی کہ بندہ ہاتھ اٹھائے اور وہ اسے خالی رہنے دے۔؟ کتنی آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ اللہ انصاف فرما, وہ تو ہمیشہ ہی انصاف فرماتا ہے لیکن پیاروں اللہ سے انصاف نہیں رحم مانگیں کیوں کہ اگر

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ انصاف پر آگیا ناں تو کوئی بچ نہیں سکے گا۔وہ رحم فرماتا ہے اس سے صبر مانگیں, وہ کرم والا رب ہے, اس سے سکون مانگیں۔

"انسان شر کو ایسے مانگتا ہے جیسے خیر کو اور بیشک انسان بہت جلد باز واقع ہوا ہے۔ "

)القران(

ΔΔΔ

روزانہ ہم کچھ نہ کچھ پوسٹ کرتے ہیں تو کیا ہمیں ایک نیا سلسلہ شروع نہیں کرنا چاہیے کہ روزانہ اپنے وہاٹس ایپ اسٹیٹس, فیس بک پوسٹ یا جو بھی یوز کرتے ہوں اس پر روز ایک آیت پوسٹ کریں۔؟ یقین کریں اس طرح قرآن کے متعلق علم بھی بڑھے گا اور بہت سے فوائد و فضیلتیں ظاہر ہوں گی۔ کسی ٹوٹے دل کو سکون ملے گا, کوئی بھٹکا ہوا راہ پا جائے گا۔کیا اللہ کے لیے ہم یہ کر سکتے ہیں۔؟ اگر آپ کہیں تو میں خود روز آپ کو میسیج کے ذریعے آیت سینڈ کر دیا کروں تا کہ آپ کو تلاش بھی نہ کرنا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پڑے۔اللہ کے لیے ایک عمل کریں, اللہ آپ کی نیکی ستر سے ضرب کر کے آپ کو واپس لوٹا دے گا۔

ΔΔΔ

کسی نے پوچھا کہ تبلیغی جماعت سے قرآن پڑھنا کیسا ہے۔؟

ہم نے جواب دیا بلکل ویسا ہی جیسے ابلیس سے علمِ دین سیکھنا۔

ΔΔΔ

جب حضرت آدم علیہ السلام اور بی بی حوا جنت میں رہا کرتے تھے تو بی بی حوا نے شیطان کی بات سنی, جس کے نتیجے میں وہ شجر ممنوعہ کے پاس چلی گئیں۔شیطان نے بھی تو یہی کہا تھا کہ تمہارا خیر خواہ ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

فائدے کی ہی بات کروں گا۔ پھر کیا ہوا؟ دونوں حضرات کے جسم سے جنت کے لباس اُتار لیے گئے اور وہ خود کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ ٹھیک یہی مثال انسان کی ہے۔ جب وہ بدمذہبوں کو سنتا ہے تو اپنے ایمان کے لباس سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ خواہ بدمذہب ظاہر میں آپ کو کتنا ہی پارساولی صفت لگے لیکن وہ آپ کے ایمان کے لیے زہرِ قاتل ہوتا ہے۔ بدمذہبوں کو مت سنیں، اُن کی میٹھی زُبان میں اس قدر تلخ زہر گھلا ہے کہ آپ کو احساس بھی نہیں ہوگا کب ایمان رخصت ہوا۔ میرا کام صرف بتانا ہے پیاروں عمل آپ نے کرنا ہے۔ مولائے کریم دین پر پختگی اور صراط مستقیم پر عمل کی توفیق دے۔ اللہ العالمین ہدایت یافتہ لوگوں کو کبھی نہ بھٹکنے اور گمراہوں کو صحیح راستے کی روشنی مرحمت فرمائے، آمین۔

ΔΔΔ

لوگ کہتے ہیں جو مانگا ملا نہیں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں کہتی ہوں کہ پسندیدہ آپ نے قربان کیا ہی نہیں۔

"کوئی اس وقت تک جنت کا حقدار نہیں بن سکتا جب تک کہ اپنی محبوب ترین شے اللہ کی راہ میں قربان نہ کردے۔ "

جنت کیا ہے۔؟ تمام نعمتیں ایک طرف لیکن ذرا سوچیں کہ جس خدا کو ہم تمام عمر بنا دیکھے مانتے چلے آئے ہیں اس کے حکم پر لبّیک کہتے گئے اُسے خدا کو روبرو دیکھیں گے۔ پھر ہے تکلیف بھول جائے گی یہاں تک کہ خود کا وجود بھی خواب بن جائے گا۔ کچھ یاد رہ جائے گا تو بس حق تعالیٰ کا جلوہ۔

ΔΔΔ

تاریخ میں پڑھا تھا کہ ایک مسلم شہر تھا۔ جب اس پر حملہ کیا گیا تو لڑنے کی جگہ وہاں ختم بخاری کا دورہ کرایا گیا۔ دشمن آئے اور شہر کی اینٹ سے اینٹ بجا گئے۔ کہنے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ صرف دعا ہی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

نہیں بلکہ عمل بھی فرض ہے اور یہ صرف میں نہیں قرآن کہتا ہے اگر صرف دعا کافی ہوتی تو امام کربلا کبھی کوفہ نہ جاتے۔

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر

یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا۔

ΔΔΔ

ہر انسان آزاد ہے لیکن ہر انسان اللہ کے سامنے جواب دہ ہے۔ایک چیز جو اکثر کو اپنی لپیٹ میں لیتی ہے وہ یہ ہے کہ بدمذہبوں کی باتوں کو یہ کہہ کر سنتے ہیں کہ "حکمت مومن کی کھوئی ہوئے چیز ہے جہاں پاؤ اُسے حاصل کرلو۔" اب ایک بات میں کہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

میں عالمہ کے لاسٹ یر میں تھی جب میری ایک استاد جو کہ سید بھی ہیں ماشاءاللہ اُنہوں نے ایک اور حدیث ہمیں پڑھائی تھی۔ جس کا مفہوم کچھ یوں نکلتا ہے کہ "تم علم حاصل کرو تو دیکھو کس سے سیکھ رہے ہو۔" یعنی جس سے سیکھا جا رہا ہے وہ خود کیسا ہے۔

اب میں اپنی بات کرتی ہوں۔ سچی حکایات مولانا محمد بشیر صاحب کی کتاب ہے۔ بہت مدلل اور جامع ہے۔ اس میں ایک واقعہ پڑھا تھا کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی آنکھ فجر میں نہیں کھل رہی تھی کہ کوئی آہستگی سے آیا اور اُنہیں جگانے لگا۔

"امیر اٹھ جائیں, فجر کا وقت ہو چکا ہے۔"

آواز مدھم تھی۔ امیر معاویہ اٹھ بیٹھے تو دیکھا آس پاس کوئی نہیں تھا۔ حضرت معاویہ نے غور کیا تو دیکھا پردوں کے پیچھے کوئی چھپنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ نے اسے جا کر پکڑا تو وہ ہاتھ جوڑے منت سماجت کرنے لگا کہ میں تو بس آپ کو نماز کے لیے اٹھا رہا تھا۔ امیر معاویہ نے کہا تو کون ہے یہ جانے بنا میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جب اس نے جانا کہ یہ ایسے نہیں چھوڑنے والے تو اس نے بتایا کہ میں ابلیس ہوں۔ حضرت امیر معاویہ کو بڑی حیرت ہوئی۔ فرمایا تیرا کام تو عبادت سے روکنا ہے اور تو مجھے نماز کے لیے اٹھا رہا تھا۔ یہ سن کر ابلیس نے کہا کہ حضرت آپ سے ایک دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تھی تو آپ اتنا روئے کہ خدا نے آپ کو سینکڑوں نماز کا ثواب دیا۔ مجھے ڈر تھا کہ آپ آج پھر رو دیں گے تو اللہ آپ کو کہیں دوبارہ اتنی ساری نمازوں کا ثواب نہ دے دے۔

دیکھا آپ نے، شیطان بظاھر ہمارے فائدے کی بات سامنے کرے گا لیکن اس میں سراسر شر ہی ہو گا۔ یہی مثال بدمذہبوں کی ہے۔ مجھے اُن کی ایک منقبت پسند تھی جس کے اشعار اچھے اور بغیر مبالغے کے تھے لیکن میں نے کبھی اسٹیٹس یا پوسٹ پر اُنہیں شیئر نہیں کیا کیوں کہ میں تو فرق کر لوں گی لیکن اگر دوسرے میری پوسٹ سے مرعوب ہو کر اُنہیں سننے لگے اور خدا نہ کرے اُن کا ایمان بہکا تو اس کا جواب دہ مجھے ہونا پڑے گا۔ وہ تو یہ کہہ کر ہٹ جائیں گے کہ آپا بھی تو سنتی ہیں گر وہ سنتی ہیں تو یقیناً صحیح ہو گا۔ لیکن اللہ کے نزدیک پہلے پکڑ میری ہو گی۔ اس لیے میری گزارش ہے کہ آپ لوگ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

طارق جمیل، فرحت ہاشمی، نگہت ہاشمی، طاہر الپادری، مسعود جیسے بدمذہبوں کی ایک بات بھی نہ خود سنیں اور نہ دوسروں کو بتائیں۔

اللہ کریم ہدایت دے، آمین۔ جزاک اللہ، مولا سلامت رکھے۔

ΔΔΔ

زندگی میں تعلیم دینے والے بہت سے اُستاد ملتے ہیں لیکن تربیت کرنے والے بہت کم میرے دو اُستاد ایسے تھے جن سے میں نے پانی پیش کرنے کا طریقہ سیکھا۔

حیران ہوئے ناں کہ پانی پیش کرنے کا کیا طریقہ ہوتا ہے۔؟ تو میں بتاتی ہوں

جب اسکول میں تھی تو میری اُستاد نے کہا تھا کہ جب کسی کو بھی پانی دینا ہو تو پونا گلاس ہی دینا۔ پورا پانی اکثر لوگ نہیں پیتے اور اس طرح پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ پھر جب میں جامعہ میں پڑھائی کے دور سے گزر رہی تھی تو میری ایک اور اُستاد نے سکھایا کہ پانی جب پیش کرو تو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی انگلیوں کو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

گلاس کے پیندے سے لگائیں اور دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے گلاس کے آخری حصے کو پکڑیں اس طرح گلاس جب سامنے والا پکڑے گا تو آپ ٹچ نہیں ہوں گی۔

میں نے ان دونوں اُستاد کی تعلیم جمع کر کے ایک نتیجہ نکالا کہ پہلی صورت میں نعمت کے کفران سے بچاؤ ہے اور دوسری صورت میں تقویٰ۔

میں اس کے لیے ہمیشہ مشکور رہوں گی۔ ہمیں ایسے ہی استادوں کی ضرورت ہے جو واقعی میں اُستاد ہوں۔ اللہ میری اُستاد کا سایہ ہم پر دراز رکھے آمین۔

ΔΔΔ

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان کسی چیز کو بہت شدت سے مانگتا ہے۔ دن رات دعائیں کرتا ہے ہر مبارک دن میں کوئی بھی دعا و وظائف میں بس وہی ایک خواہش کی تکمیل مانگتا ہے۔ اتنا پختہ یقین کہ اُسے لگتا ہے جیسے بس قبول ہونے کی دیر ہے مگر پھر اس کی خواہش اس کی نگاہ کے سامنے دم توڑ دیتی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہے۔اسے محسوس ہوتا ہے جیسے آنکھوں میں ٹوٹے خواب کی کرچی دور تک بکھر گئی ہو۔ جیسے کوئی صحرا کا بھٹکا ہوا پانی کے سیراب کے پیچھے بھاگتے بھاگتے اپنا دم توڑ بیٹھا ہو۔ جیسے اس کی دنیا مکمل ہونے سے بس کچھ لمحوں کی دوری پر تباہ ہو گئی ہو۔ جیسے زندگی میں ایسی تاریکی چھا گئی ہو جس میں کوئی روشنی باقی نہیں رہی۔ جینے کی امیدیں ختم ہونے لگتی ہیں۔اذیت میں ڈوبی سانسیں خود پر بوجھ لگنے لگتی ہیں۔ بندہ نماز و قرآن تو پڑھتا ہے لیکن دعا چاہ کر بھی نہیں مانگ پاتا۔ہاتھ اٹھتے ہیں لیکن الفاظ ساتھ نہیں دیتے, آخر کیا مانگیں۔؟

لیکن رک جائیں۔۔

کیا اخلاص صرف اس خواہش کے لیے تھا۔؟کیا ساری عبادتیں اسی ایک دعا پر موقوف تھیں۔؟کیا نیکی کرنے کی وہی واحد وجہ تھی۔؟نہیں ناں۔ہمارا اخلاص, ہماری عبادتیں, ہماری دعا بس اللہ کے لیے ہونی چاہیے اور اگر ایسا نہ ہو تو جان لینا چاہیے بندہ نفس کا پیروکار ہے۔ساری عبادت سارا خلوص بس نفس کی خواہش پوری کرنے کے لیے تھا اور اگر ایسا نہیں ہے تو جان لیں کہ:

"عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

"اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

"اللہ کسی جان پر اس کی وسعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔"

"اللہ توکل کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

"ایک چیز آپ کو اچھی لگے اور آپ کے حق میں بری ہو اور ایک چیز ناگوار گزرے مگر وہ آپ کے حق میں بہتر ہو۔"

"انسان شر کو ایسے طلب کرتا ہے جیسے خیر کو۔"

"ایک مانگنے والا اپنے لیے عذاب مانگتا ہے۔"

"اللہ جانتا ہے اور آپ نہیں جانتے۔"

یہ سارے میسیجز اللہ نے پہلے سے دے رکھے ہیں۔ ہمیں بس انہیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ نفس کی قید سے خود کو آزاد کرلیں۔ جو فانی تھا وہ نہیں رہا لیکن جو باقی ہے ناں وہ ہمیشہ ساتھ رہا ہے۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ جب ایک کافر و فاسق اللہ سے مانگتا ہے ناں تو اللہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے اس کا کام جلدی کردو۔ مجھے اس کا مانگنا پسند نہیں آرہا۔ اور جب ایک بندہ مومن اللہ سے کچھ طلب کرتا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہے تو اللہ کہتا ہے کہ اس کا کام نہ کرنا، مجھے اس کا مانگنا پسند آرہا ہے۔مجھے اس کی آواز پسند آرہی ہے ❤

ہمیں کچھ نہ ملے بس ایک بار اللہ کہہ دے کہ مجھے میرے بندے کا مانگنا پسند آرہا ہے۔ہماری تو زندگی ہی بدل جائے گی ناں۔ ہمارے اللہ کو ہمارا پکارنا پسند آجائے۔ ہماری زندگی کا حاصل ہو جائے۔۔

میں جانتی ہوں بہت مشکل ہوتا ہے۔ صبر کا پھل جتنا میٹھا ہوتا ہے ناں اتنا ہی اس کہ گھونٹ کڑوا ہوتا ہے لیکن پیاروں بس اخلاص کو خود کا شیوہ بنالیں۔ اللہ کے سوا ہر باطل خیال دل سے ہٹا دیں۔ کوشش کریں جس وجہ سے آپ کبھی روئے دوسرا کوئی آپ کی وجہ اس بات پر نہ روئے۔ جو تکلیف آپ نے اٹھائی کوئی دوسرا اس تکلیف سے دوچار نہ ہو۔ آپ محروم ہوئے دوسروں کو عطا کرنے والے بن جائیں, آپ نے تلخی سہی دوسروں کے لیے مٹھاس بن جائیں۔آپ اذیت سے گزرے دوسروں کو دعاؤں کا تحفہ دینے والے بن جائیں۔ آپ کو جھٹلایا گیا آپ دوسروں کو قبول کرنا سیکھیں۔ آپ کو اندھیروں کا سامنا کرنا پڑا تو آپ دوسروں کے لیے روشنی بن جائیں۔ آپ کے لبوں سے مسکراہٹ چھینی گئی آپ دوسروں کو امیدیں دینے والے بن جائیں۔ آپ کو نفرت و حقارت کا حقدار بنا کر دھتکارا گیا آپ محبت بانٹنے والے بنیں۔ آپ سے زندگی چھین لی گئی آپ دوسروں کو جینا سکھائیں۔ آپ سراپا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

رحم و کرم کا عملی نمونہ بن جائیں مگر یاد رہے یہ کچھ بھی بدلے کی چاہ میں نہیں بس اللہ کی رضا کے لیے کریں۔ وہ پاکیزہ رب آپ کو پاک فرمادے گا اور اتنا ستھرا فرمادے گا کہ آپ انوارِ حق کو محسوس کرنے لگیں گے پھر آپ کو کسی چیز کی طلب ہی نہیں ہو گی۔ اللہ کریم جسے مل جائے اُسے اور کیا چاہیے ہو گا بھلا۔؟ وہ رب آپ سے محبت کرتا ہے جس کی صفت الودود ہے یعنی بنا کسی صلہ کی طلب کے محبت کرنے والا۔ سوچیں جب ایسا محبوب و محب ہو تو کوئی اور کیا چاہے گا۔؟ جو تمام کوتاہیوں کو معاف فرما کر رحمت سے ڈھانپ دیتا ہے۔ جس کی صفت تو یہ ہے کہ آپ جہاں کہیں بھی ہوں وہ آپ کے ساتھ ہے۔

ΔΔΔ

I know I know, bht ache se ilm h k islam ksi pr zabardasti musallat nhi kiya jata or ye hm quran me b prhte hain, ap parh chuke honge lekn hm regular parhte hain k "la ikraha fid deen." that mean (deen

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

me jabar nhi), but kch azad khayalon ko jawab dena zarori h k jo kehte hain na "my life my rules" to ye ap ki mrzi or beshak apko hi ap k khuda k samne hisab dena h. apka wajod ilm hone k bad qatai ksi ki zimme dari nhi lekn,

jo chiz islam ka hissa nhi h use islam se related krna ya jo islam ka hissa h us me ksi trah ki kami beshi krne ka haq apko nhi h, Or na hi islam k mutaliq apko kch b kehne ki ijazat h.

bat khatam, ksi ko aitraz ya sawal h to kahen

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

محرومی کوئی بری چیز نہیں ہے اگر صاحبِ ایمان کے حصے میں آئے۔ یہ محرومی ہی تو ہوتی ہے جو انسان کو بے خوف کر دیتی ہے کہ اب کھونے کو کچھ رہا ہی نہیں تو کہو وہ جو دل کہتا ہے۔ صاحبِ ایمان محومی کو بھی مثبت رخ سے دیکھتا ہے جب کہ وہ لوگ جن کا ایمان اللہ پر کمزور ہوتا ہے وہ منفی رو میں چلے جاتے ہیں۔ میرے عزیزوں محرومی تو شکر کا پہلا زینہ ہے۔ کرم کی پہلی بارش ہے کیوں کہ جب دل دنیا سے پاک ہو گا تبھی تو اللہ کا نور اس میں داخل ہو گا اور کیا اللہ کے ملنے کے بعد کوئی مزید طلب رہ جاتی ہے۔؟ جنت کی سب سے عظیم نعمت بھی اللہ کا دیدار ہے۔ مرنے کے بعد تو ویسے بھی اللہ سے ملنا ہے تو کیوں نہ زندگی میں اللہ سے ملاقات کریں۔ اس نے نور سے خود کو نکھرنے دیں۔ اس کے ہمیشہ باقی وجود میں اپنا آپ فنا ہونے دیں یہاں تک کہ حدت عشق سے سینے میں دھڑکتا دل جل اٹھے۔ بے نیازی قائم ہو اور بس اس رب کی ذات ہو۔ یاد رکھیں جب چوٹ لگے دل اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں ناں تو قبولیت کے لمحے انسان کو کندن بنا دیتے ہیں۔ طلب اُسی کی رکھیں جو لائق عبادت ہے۔ محبت اُسی سے کریں جو آپ سے اس وقت سے محبت کرتا چلا آیا ہے جب آپ کو خود کی بھی خبر نہ تھی۔ ذرا تصور کریں کہ کسی بے خبر سے محبت کی جا رہی ہے اور وہ مسلسل بے خبر ہے پھر جب کسی دن ادراک ہو گا کہ کوئی ہم سے محبت کرتا ہے تو کیا ردعمل ظاہر کریں گے۔؟ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اس کی طرف لوٹ جائیں گے ناں۔؟ آنسوؤں کی نہ رکنے والی قطار سے دل میں اٹھنے والی ہوک کو سرد کرنے کی کوشش کریں گے۔ لوٹ آئیں میرے عزیزوں لوٹ آئیں۔ اللہ کریم آپ سے بہت محبت فرماتا ہے۔ آپ ایک قدم اٹھائیں گے وہ دس رحمتوں کے ساتھ آپ پر رحمت نازل فرمائے گا۔ چھوڑ دیں اُسے جو اللہ کو پسند نہیں, اپنالیں اُسے جو اللہ کی رضا ہے۔ جان لیں اس کی رضا میں ہی دنیاو آخرت کی بھلائی ہے۔ اللہ سے محبت کرنے والے مایوس نہیں ہوتے۔

ΔΔΔ

امام غزالی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مکاشفۃ القلوب میں تحریر فرمایا کہ جو شخص حرام کھاتا ہے وہ اپنے پیٹ کو دوزخ کی آگ سے بھرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے پیٹ میں اگر حرام کا ایک نوالہ بھی گیا تو زمین و آسمان کے تمام فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اور وہ اسی حال میں مر گیا کہ حرام لقمہ پیٹ میں رہا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ یہ حدیث کے الفاظ تھے اور آج ہی میں نے ایک عام طور پر ملنے والے پیکٹ کے نوڈلز پر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ اس میں تین مشکوک چیز شامل تھی۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

چنگ سیکریٹ نوڈلز ہاٹ گارلک کرکے وہ نوڈلز ملتا ہے جسے پتیلی میں اس کے ریڈی میڈ مصالحے کے ساتھ پانی میں ڈال دیتے ہیں اور وہ دس منٹ میں تیار ہو جاتا ہے۔

پیاروں کہنے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ کچھ بھی کھانے سے قبل ایک بار بغور چیک کرلیا کریں۔ جب بندہ حلال کھاتا ہے تبھی وہ اللہ کے راستے پر چل پاتا ہے حلال اور نیکی کے کام کرتا ہے ورنہ حرام کھانے سے جسم میں گوشت وخون بھی حرام بنتے ہیں اور جب وجود میں حرام کی آمیزش ہونے لگے تو اعمال بھی حرام وارد ہونے لگتے ہیں۔ اس لیے حلال کھائیں اسلام میں اس کے لیے بہت تاکید کی گئی ہے۔ میں یہاں ایک لنک دے رہی ہوں اسے اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ یہاں جاکر ہم فوڈ کوڈ کے ذریعے پتہ کرسکتے ہیں کہ حلال ہے یا حرام۔

عزیزوں بہت احتیاط کریں۔ خنزیر اور خنزیر سے بنی ہر شے حرام ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے بارہا ارشاد فرمایا ہے۔ خود بھی حرام کھانے سے بچیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔

اس لنک میں جاکر آپ کو کوڈ لکھنا ہے جو آپ جاننا چاہتے ہوں پھر سرچ کو دبانے سے نتیجہ سامنے آجائے گا کہ کھانا حلال ہے یا حرام یا پھر مشکوک۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اسے دوسروں تک ضرور پہنچائیں۔ اللہ کریم مومنین کو محفوظ رکھے آمین۔

جزاک اللہ مولا سلامت رکھے۔

https://ecode.figlab.io/check/E330.html

ΔΔΔ

ہم مختلف شہر اور ملکوں سے منسلک ہیں لیکن تمام مومنین نماز کی ادائیگی کے لیے خانہ کعبہ کے سامنے ہی سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اہل مشرق مغرب کی طرف اور اہل مغرب مشرق کی طرف جب کہ اہل شمال جنوب کی طرف اور اہل جنوب شمال کی طرف رخ کرتے ہیں۔ اس وجہ سے سجدہ گاہ شہروں اور ملکوں کے بدلنے سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ کعبہ دنیا کے بیچوں بیچ ہونے کی صورت میں پوری دنیا گول دائرے کی صورت اُسے سجدہ کرتی ہے۔ اب ایک مثال دیکھیں:

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہم ممبئی والے جب سجدہ کرتے ہیں تو مغرب کی طرف رخ کرنے کے بعد تھوڑا سا سیدھی جانب مصلیٰ کریں گے کیوں کہ زمین ترچھی ہے۔ جب یوپی کی طرف جائیں تو مغرب کی طرف مصلیٰ کرنے کے بعد تھوڑا سا بائیں جانب مڑیں گے کیوں کہ زمین کے بدلنے سے نمازی کے لیئے قبلہ کا رخ تبدیل ہو گیا۔

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ زمین بدلتی ہے، جگہ بدلتی ہے، سمت بدلتی ہے، قبلہ نہیں بدلتا۔ کعبہ جہاں تھا وہیں رہا ہے اور وہیں رہے گا۔ اس لیے بولنے میں احتیاط کیا کریں کہ کوئی نماز کے لیے قبلہ پوچھے تب یہ نہ کہہ دیں کہ یہاں ٹیڑھا ہو کر پڑھو قبلہ ترچھا ہے۔ نہ بالکل نہیں۔ قبلہ وہیں ہے زمین ترچھی ہے۔ بتانے کے لیے محتاط الفاظ کا چناؤ کریں:

"قبلہ اس طرف ہے، زمین ترچھی ہے۔"

اسی طرح نماز، اذان، قرآن پاک، روزہ یا کوئی بھی عبادت ہو تو یہ نہ کہیں کہ ختم ہو گئی بلکہ کہیں کہ پوری ہو گئی یا مکمل ہو گئی۔ یہ چیزیں نہ تو نقص والی ہیں اور نہ ہی ختم ہونے والی۔ اللہ کریم ہمیں ہدایت یاب فرمائے، آمین۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جزاک اللہ تعالیٰ, مولا سلامت رکھے۔

ΔΔΔ

"ہم تو بہت گناہ گار ہیں۔"

یہ جملہ عام ہے اور یہی کہہ کر لوگ اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں۔ قرآن میں جہاں گناہ گاروں کا ذکر ہے وہیں اللہ کی راہ میں کوشش کرنے والوں کا بھی ذکر ہے۔مایوسی کو اسی لیے تو کفر کہا گیا ہے کہ ایک تو یہ اللہ کی قدرت کا انکار ہے دوسرا نیکی کی قاتل ہے۔گناہ گار نہ کہیں کوشش کرنے والا سمجھا کریں اور ان شاءاللہ ان الفاظ کی تاثیر سے ایک دن واقعی ہمارا نام اللہ کی راہ میں کوشش کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔

اور کسے خبر نیکوں میں بھی شمار ہو جائے۔؟

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

جس دنیا کے لیے بندہ روتا ہے بلکتا ہے بہت تکلیف بھی اٹھاتا ہے جب اُسی دنیا کی حقیقت سمجھ آتی ہے تو اُسے اپنے آنسو ضائع کرنے پر افسوس ہوتا ہے کہ میں ایک فانی چیز کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔ کیا ہوگا اگر تمام خواہشات پوری ہونے لگیں۔؟ جب دنیا خوبصورت دھوکے کے سوا کچھ نہیں تو کیوں بھاگنا۔؟ طلب اللہ کی کریں، اس کی رضا میں سکون ہے۔ دنیا صرف ایک سراب ہے خواب ہے۔ حقیقت تو بس اللہ ہی ہے۔ اپنے اصل پر فوکس کریں۔ ایک دن میں بھی نہیں رہوں گی تو کیا آپ مجھے تلاش کریں گے۔؟ نہیں ناں۔ تو پھر۔؟ اللہ کو پہچانیں، وہی باقی رہنے والا ہے باقی سب کچھ فانی ہے۔

ΔΔΔ

یہ جملہ تو بہت عام ہے کہ "ہدایت اُنہیں دی جاتی ہے جو ہدایت چاہتے ہیں۔"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

یہی حال کچھ عقیدے کا بھی ہے۔ الحمدللہ غلامی بھی اُنہیں کو نصیب ہوتی ہے جسے خود ہمارے آقا غلام بنانا پسند کریں۔ یہ باطل عقیدے والے خود اس قابل نہیں کہ اُنہیں غلامی میں رکھا جائے۔ یہ شیطان کے ساتھ ہی جچتے ہیں۔

جب ایک عام انسان کسی کو ملازم رکھتا ہے تو پرکھ کر رکھتا ہے پھر آقاؤں غلامی تو بڑی بات ہے۔

محروموں تم اس قابل ہی نہیں کہ اُن کی خیر پاؤ لیکن یہ جو ظاہری کچھ دے دیا گیا ناں تمہیں بس اس کے لیے ایک شعر کہوں گی:

انت فیہم کے دامن میں منکر بھی ہیں،

ہم رہیں عشرت دائمی کے لیے۔

مجھے میرے نبی نے نوازا، صحابہ نے نوازا، غوث وخواجہ، رضاومرشد نے نوازا، الحمدللہ۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اسٹیٹس کا اگر اردو ترجمہ کیا جائے تو بنتا ہے میعار۔عام زبان میں لیول کہہ لیں۔تو اب دیکھیں کہ ہمارے سوشل میڈیا کے اسٹیٹس ہمارا کیا درجہ واضح کرتے ہیں۔؟کس طرح ہمیں لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔؟کتنی آسانی سے ناچ گانے فضول ویڈیو, ایک دوسرے پر طعن وغیبت, اور دیگر برائی کرتے نظر آتے ہیں۔سوشل میڈیا کھولو تو سامنے ہی برائیاں نظر آنی شروع ہو جاتی ہیں۔کوئی اپنے رشتے داروں سے پریشان ہے, کوئی کچھ مسئلہ لیے رو رہا ہے حتیٰ کہ کوئی ناکام عشق کا رونا رو رہا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ "یا تو آدمی اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔"

مانتی ہوں میں ہر کسی کو ہم مزاج بندے نہیں ملتے کبھی ماحول مختلف ہوتا ہے۔کبھی کسی کی باتیں اور حرکتیں طیش دلا دیتی ہیں لیکن پیاروں یہ بھی تو حقیقت ہے ناں کہ کنول ہمیشہ کیچڑ میں ہی اُگتا ہے۔؟

جو آپ سے تعلق توڑے آپ اس سے جوڑیں, جو آپ کو محروم کرے آپ اُسے عطا کریں, جانتے ہیں یہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں۔جانے دیں, چھوڑ دیں, برا چاہنے والوں کو اللہ کے سپرد کر دیں۔دل دکھے تو اللہ کو بتا دیں خود سے کچھ منفی نہ کریں۔یاد رکھیں اللہ کا انصاف ہمارے فیصلوں سے بہتر ہے۔دوسرے برے ہیں ناں, کوئی بات نہیں آپ اچھے بن جائیں۔سنت نبوی کو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زندہ رکھیں۔جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال رہے گاناں تو دل کسی بھی تکلیف سے دوچار نہیں ہو گا۔

∆∆∆

آج میں نے غلام حسین رضوی صاحب کو سنا فرمارہے تھے کہ جب حضرت عمر رضي اللہ عنہ کسی کو عہدہ عطا فرماتے تو پوچھتے کہ بتاؤ تمہیں کتنا قرآن یاد ہے۔؟

اور آج کے لوگ ہیں۔پیدائش سے لیکر موت تک, عام سے لے کر خاص تک یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جو دین کے علمبردار بنے پھرتے ہیں دس سورہ کے آگے یاد کرنے کی زحمت ہی نہیں کرتے۔ سب چیز کے لیے وقت ہے, برائیاں کریں گے, یوٹیوب پر بیٹھ کر وقت ضائع کریں گے, فضول گوئی اور پنچائیت لگائیں گے لیکن قرآن یاد نہیں کریں گے۔شاعر اقبال نے کہا تھا کہ اے مسلمان تو نے قرآن سے صرف مرنا سیکھا کاش اس سے جینا بھی سیکھ لیتا۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

قرآن اللہ کی باتیں ہیں۔ اسے سینے میں محفوظ کرنے کے لیے اُتارا گیا۔ کم از کم ہر مومن کو آخری پارہ تو ضرور یاد ہونا چاہیے۔ ایک ایک آیت یاد کریں خواہ سال لگا دیں لیکن کوشش سے پیچھے نہ ہٹیں۔ اللہ قرآن یاد کرنے والوں کے لیے خود آسانی فرما دیتا ہے۔

دو چیز یاد رکھیں۔ اول تو جسے آپ گزرے ہوئے وقت میں سرِعام کبیرہ گناہ کرتے دیکھیں اُسے آج کی تاریخ میں برا گمان نہ کریں۔ کیا پتہ وہ توبہ کر چکا ہو۔ یہ اللہ اور اس بندے کا معاملہ ہے۔ ہمیں ہمارا حساب دینا ہے۔ دوسری چیز کہ فضول گوئی اور وقت ضائع کرنے سے بچیں تاکہ جب قیامت کے دن وقت کی بابت پوچھا جائے تو ہمیں ندامت نہ ہو۔

ΔΔΔ

ایسا انکار جو آپ کے ایمان کو تحفظ دے اس اطاعت سے بہتر ہے جو آپ کا ایمان لے جائے۔ اسلام میں کسی بھی حاکم یا عہدے دار کا ایسا حکم نہیں مانا جاتا جس سے اسلام یا مسلمان کو نقصان پہنچے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

جب ایک بار اللہ نے فرما دیا کہ غم نہ کرو, تو بات ہی ختم, لوگ کہتے ہیں ہماری فطرت ہی ایسی ہے کہ تکلیف ہوتی ہے, ٹینشن آجاتی ہے, سمجھ سکتی ہوں لیکن پیاروں یہی تو مومن ہونا ہے ناں کہ اللہ کے فیصلوں پر راضی ہوکر اس پر بھروسہ کرنا, اگر یقین نہیں ہے تو پھر ایمان کسے کہیں گے۔؟ نماز تو منافق بھی پڑھتے تھے اور مومن بھی, فرق صرف یقین کا تھا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

محبت اگر چہرے سے ہوتی ہے تو ہمارے نبی سے خوبصورت کوئی نہیں اور اگر محبت سیرت سے ہوتی ہے تو بھی آقا سے بہتر کوئی نہیں۔ محبت تو بنی ہی حبیب خدا رحمت العالمین کے لیے ہے۔ یہ کسی اور کے ساتھ جچ ہی نہیں سکتی۔ اُن سے محبت کرنا اُن کے لیے محبت کرنا تھی تو ایمان ہے۔ محبت تو بس محبوب کی رضا مانگتی ہے۔ محبوب کی رضا اس کی اطاعت میں ہے۔ سر جھکا دینا ہی تو محبت میں فنا ہو جانا ہے۔

ΔΔΔ

گفٹ کیا دیں۔؟

یہ وہ سوال ہے جو ہمارے ذہن میں موقع بہ موقع گونجتے رہتے ہیں۔ کبھی ہم سامنے والے کی پسند نا پسند سے واقف نہیں ہوتے اور کبھی ہمیں خود بھی احساس نہیں ہوتا کہ دیا ہوا تحفہ مناسب ہے بھی یا نہیں۔ اسلام میں بھی تحفہ کو عام کرنے کا حکم دیا گیا اور بہترین تحفہ اخلاص و دعا ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

لیکن یہاں جو رسمی تحفے دیے جاتے ہیں اُن کے متعلق میری ایک اپنی رائے ہے کہ تحفے میں ہمیں گفٹ کی صورت رقم یا کھانے کی کوئی شے دینی چاہیے۔ موقع کوئی بھی ہو شخصیت کسی کی بھی ہو۔ بصورتِ دیگر ہمیں نہیں پتہ ہوتا کہ جسے ہم تحفہ دے رہے ہیں اُسے کیا پسند ہے یا اگر تحفے کی صورت کوئی ایسی چیز دے دی جائے جو ہمیں تو پسند ہو لیکن سامنے والے کے استعمال میں نہ آئے۔ تحفہ ایسا دیا جانا چاہیے جو کسی کے استعمال میں آئے اگر ہمیں کسی کی ضرورت کا خیال ہے تو اُسے وہی دیں لیکن اگر ہمیں علم نہیں تو رقم یا خوردونوش کے علاوہ کوئی تحفہ مناسب نہیں۔ ہمارے معاشرے میں تو عجیب سے رواج چل نکلے ہیں, "یہ شوپیس رکھنا جب بھی نظر پڑے گی میری یاد آئے گی۔"

عزیزوں خود کو یاد کروایا نہیں جاتا بلکہ یہ جگہ خود دل میں بنانی پڑتی ہے۔ یہ جس قسم کے تحفے دیئے جاتے ہیں ناں انہیں دیکھ کر عجیب سی کوفت ہوتی ہے جیسے دنیا جمع کی جارہی ہے۔ وہ دنیا جو کسی کی نہیں ہوئی۔ دنیا, دنیا کے سازوسامان ہر چیز بندے کو اپنی چمک کی بدولت اللہ کی راہ سے دور کرتی چلی جاتی ہے۔ ہو سکتا ہے میری بات سے اتفاق نہ کیا جائے لیکن اگر اس پر عمل ہوا ناں تو یقین کریں فضول خرچی, ریاکاری اور دنیاوی محبت کو لگام پڑ جائے گی۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اس طرح کے جملے تو بہت عام ہیں کہ فلاں تو بھلائی کے لائق ہی نہیں، نیکی کا زمانہ نہیں رہا، اچھائی راس نہیں آتی۔

پیاروں اچھوں کے ساتھ تو ہم اُن کے اچھے رویے کا بدلا دیتے ہیں۔ بروں کے ساتھ بھی بھلائی کرنا ہی تو اصل نیکی ہے۔

ΔΔΔ

سلطان صلاح الدین ایوبی نے فرمایا تھا کہ "میں فلسطین لے لوں گا لیکن مسلمانوں کا رجحان بتاتا ہے کہ وہ اُسے گنوا دیں گے۔"

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

خانہ جنگی نے عرش سے فرش پر پٹک دیا لیکن شاید بے حسی بیغیرتی میں تبدیل ہو گئی جواب بھی ہوش نہیں سنبھل رہے۔ ربِ کعبہ و قدس یا تو اُنہیں ہدایت دے یا ہلاک فرمادے تاکہ مومنین کی جماعت میں مزید منافقین نہ رہیں اور اسلام غداروں سے محفوظ رہ سکے۔ دنیا کی تھوڑی سی آسائش کے لیے کبھی ابدی سکون کو نہیں بیچنا چاہیے۔ حامد بن زہرا اور موسیٰ بن غسان کی سیرت کو زندہ رکھتے ہوئے اکیلے راہِ حق میں شہید ہو جانا ابو عبداللہ اور ابو القاسم کی طرح غداری کی ذلت میں جینے سے بہت بہتر ہے۔ صراط مستقیم پر اگر دنیا میں صرف ایک بندہ بھی گامزن ہے تو وہی سوادِ اعظم ہے۔

ΔΔΔ

جب اللہ کے راستے پر چلنے کا ارادہ کر ہی چکے ہیں تو بس چل دیں، سازوسامان، مناسب وقت وغیرہ کا انتظار نہ کریں، وہ اسی حال میں قبول کر لے گا جس حال میں اس کی راہ پر چل پڑیں گے ورنہ تاخیر کی صورت میں کہیں نفس غالب آ گیا تو خدانہ کرے اللہ کو پانے کا یہ سفر ادھورا رہ جائے گا۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

اور معجزات بھی تو اُنہیں کے لیے ہوتے ہیں ناں جو مشکلوں کی انتہاؤں پر بھی صراط مستقیم پر گامزن رہیں۔ اپنے قدم پیچھے ہٹنے نہ دیں۔ تکلیف ہو تو برداشت کریں لیکن اُن کے استقلال میں کمی نہ آئے۔ دنیا تنگ ہو جائے اُن پر لیکن وہ اللہ کی رضا میں جیئں اور اسی کے لیے خود کو وقف کر دیں۔ ہاں معجزات کا ظہور ہوتا ہے مگر صرف اُنہیں کے لیے جو واقعی اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

زندگی بہت مختصر ہے۔ صرف ایک سانس کا فرق اس دنیا سے اُس دنیا میں لے جاتا ہے۔ کوشش کریں کوئی دل نہ ٹوٹنے پائے۔ کوئی آنکھ ہماری وجہ سے نم نہ ہو۔ کوئی روح ہماری وجہ سے اذیت نہ پائے۔ دنیا کو محبت کی ضرورت ہے۔ محبت اور حقیقی اخلاص اگر چند میٹھے الفاظ کھوٹی نیت سے پیش کرنا ہوں تو زبان روک لیں تاکہ چند لمحوں کے جھوٹ عناد اور برائی سے لمبے وقتوں کی اذیت نہ ہو۔ حقوق اللہ معاف ہو بھی جائے تو حقوق العباد معاف نہیں ہوتے۔

ΔΔΔ

جب سب کچھ ختم ہو جاتا ہے ناں تو نئی شروعات ہوتی ہے۔ جیسے خزاں کے پتے زمین پر گم ہونے کے بعد اُنہیں پتوں کو اگر مٹی قبول کرلے تو نیا شجر لگتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح اگر بندہ اللہ سے رجوع کرتا ہے تب اللہ قبول فرما کر اُسے ایسی حیات عطا فرماتا ہے جو ہمیشہ بہار کی فضاؤں میں مہکتی ہے اور اللہ جسے مل جائے اُسے پھر کسی کی طلب ہی کہاں رہ جاتی ہے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

"کزنز تو بھائی ہوتے ہیں۔"

"جیجا) اول تو اس لفظ سے ہی چڑ ہے کتنا عجیب لغ سا ہے (بھائی ہی تو ہوتے ہیں۔ "

"ارے دوست کے بھائی بھی تو بھائی ہیں۔"

"بھائی کے دوست بھی بھائی ہیں۔ "

بھائی صرف وہ ہوتا ہے جو ہمارے ماں باپ کی اولاد ہو یا رضاعی ہو۔ اس کے علاوہ کوئی بھائی نہیں ہوتا۔ اول تو بات کرنے کی ضرورت ہی نہیں, کیوں آپ لڑکیاں کیا اتنی فضول گو اور فارغ ہیں جو کسی سے بھی منہ اٹھا کر بات کر لیں۔ اپنا وقار سمجھیں, خود کو پہچانیں۔ اگر کوئی ضرورت پڑ ہی جائے تو سیدھے نام سے مخاطب کریں اور سنجیدہ انداز میں صرف کام کی بات کریں۔ صحابہ کرام کی زندگی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

سامنے ہے۔وہ کس طرح بات کرتے تھے اپنے معاملات ہینڈل کرتے تھے۔کہیں پڑھا تھا کہ دنیا کی سب سے خوبصورت اور پر وقار عورت وہ ہے جس سے دنیا کے ہر موضوع پر بات کی جا سکے لیکن اُسے اپنی حد پتہ ہو اور وہ دوسروں کو بھی اُن کی حد بتانے کی ہمت رکھتی ہو۔عورت کی کشش پر وقار رہنے میں ہے کیوں کہ پتھر تو ہر گلی کوچے میں مل جاتے ہیں لیکن اصل ہیرے صرف جوہری کے پاس ہوتے ہیں۔لفظوں سے ہی فرق پہچان لیں کہ پتھر کہیں تو کیسا لہجہ اور خیال ہوتا ہے جب کہ اصل ہیرے کا سن کر اشتیاق اور اسکی قوت کا اندازہ ہوتا ہے۔محسوس کریں تو سب کچھ سمجھ اور دکھائی دیتا ہے ورنہ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ کوئی گناہ دیکھ کر خوفِ خدا میں روتا ہے اور کوئی قرآن پڑھ کر بھی دنیا کو سوچتا رہتا ہے۔

ΔΔΔ

برا لگ رہا ہے ناں کہ صحیح ہوتے ہوئے بھی آپ کو غلط سمجھا گیا بے قصور ہوتے ہوئے بھی قصور وار ٹھہرائے گئے, حق پر ہوتے ہوئے بھی تکلیفیں اٹھانی پڑیں لیکن ایک منٹ ٹھہریں,, تکلیفیں تو حق

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

پرستوں کو ہی تو اٹھانی ہوتی ہے۔ باطل کو تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نہ اُن کا دل دکھتا ہے اور نہ اُنہیں آنسوؤں کی نعمت ملتی ہے۔ یاد رکھیں آنسو بھی اُنہیں آنکھوں میں اترتے ہیں جو پاکیزہ ہوتی ہیں بلکل قرآن کی طرح جو صرف پاکیزہ دلوں پر اترتا ہے۔ تکلیف بھی اُنہیں دل کو ملتی ہے جو سچا ہوتا ہے۔ جھوٹے کو تو کوئی پرواہ ہی نہیں ہوتی۔ کیا ہوا آپ ساتھ۔؟ صحیح ہوتے ہوئے غلط سمجھا گیا ناں تو کوئی بات نہیں، ہمارے نبی بھی سچے ہیں لیکن مشرکین اور ہر باطل پرست آپ کو غلط سمجھتا تھا۔ اللہ نے واضح فرمادیا کہ کون صحیح ہے کون غلط۔ بے قصور ہوتی ہوئے بھی قصوروار کہے گئے ناں تو آپ یاد کریں کہ حضرت یوسف علیہ السلام پر کتنی بڑی تہمت لگائی گئی لیکن اللہ وہاں بھی حق واضح فرمادیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اکیلے تھے اور سامنے پوری دنیا پر حکومت کرنے والا نمرود، لیکن اللہ نے اپنے خلیل کو اکیلا نہ چھوڑا اور ایک ادنیٰ مخلوق مچھر کے ذریعے آپ کی مدد فرمائی۔

میرے عزیزوں دل کے ٹوٹنے سے مت ڈریں بلکہ دل کے سخت ہونے سے پناہ مانگیں، آنسوؤں کا مطلب کمزوری نہیں بلکہ یہ نشانی ہے اُن لوگوں کی جن کے دل شفاف ہوں۔ اگر آپ صبر کرتے ہیں، اللہ، رسول اور مذہب کی محبت آپ کو غلط کرنے سے روکتی ہے تو اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ آپ کمزور پڑ گئے بلکہ اس کا مطلب ہے کہ آپ آزمائشوں کے وقت صحیح راہ پر گامزن ہیں اور اللہ نے اس

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کے بعد آپ کے لیے خصوصی انعام رکھا ہے۔بس حق تعالیٰ کے راستے پر خلوص اور صدق دل سے چلیں, اپنے وجود کو پاکیزہ فرمالیں۔بے ریا عبادت, اخلاص و محبت میں ڈھل جائیں۔وہ اللہ ہے ناں! وہ ریاضت ضائع نہیں ہونے دیتا, یہ اس کا وعدہ ہے۔

ΔΔΔ

نہ خبر مجھ کو اپنے آپ سے ہے

مجھ میں تو اس قدر میسر ہے۔

ΔΔΔ

سنا ہم نے تو ہے قرآن کے پارے یہ کہتے ہیں,

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جسے چاہے تو کرتا خاص ہے اے رب دو عالم کے

مجھے کر دے مزکی تو دعا سن لے میری اب تو

مجھے کر خاص رحمت سے تیرے در کی سوالی ہوں۔

ΔΔΔ

تو ہے لامکاں تو ہے لہ الہ

تیرے ذکر سے رہے تر زُبان

تیرا نام لوں مجھے تھام لے

تیری شان جل جلالہ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کبھی ایک نظر میرے مولا کر

میں ہوں ریزہ ریزہ بکھر گئی

تو سنوار دے مجھے دے بنا

تیری شان جل جلالہ

نہیں چھوڑا تو نے خلیل کو

دیا ساتھ تو نے نجی کا

تو نے پھیر دی ہے ذبیح کی جاں

تیری شان جل جلالہ

تو نے دی نجات مسیح کو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کیا ہے کلام کلیم سے

ہے رہا کیا ذی النون کو

تیری شان جل جلالہ

کیا شاہ تو نے کنویں میں سے

روشن کیا یعقوب کو

اسی پاک آنکھ کا واسطہ

تیری شان جل جلالہ

تھی بہت پریشاں حال بھی

وہ جو جان تھی ایوب کی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تونے کی عطا ہے شفاء وہاں

تیری شان جل جلالہ

نہیں دور ذکرِ زکریا کا

نہیں کوئی رحمت بعید ہے

تو نواز دے بے واسطہ

تیری شان جل جلالہ

زباں اب میں تھام لوں کچھ ذرا

ہے یہ ذکرِ حبیب کا

وہی رحمت العالمین

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

جن کے ہیں وصف قرآن میں

وہی جو حبیب خدا بنے

وہی غمزدوں کے ولی بنے

وہی جو ہیں ختم المرسلین

وہیں جن کے چرچے ہیں عام بھی

وہی جن کے ہونے سے صبح ہے

وہی جن کی روشنی سے ہے بقاء

اسی پاک ذات کا واسطہ

تیری شان جل جلالہ

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ جو قاری تھا عربوں کا اس دور میں

تھے حبیبِ خدا یاروں جس دور میں

جن کی آواز سن کر دعا دیں حضور

مولی بی حذیفہ پہ لاکھوں سلام۔

ΔΔΔ

نہیں ملے ہمیں رستے تو چلو خیر ہوئی

کوئی تو ہو جو چراغوں سے روشنی لے گا

یہاں اندھیرے کی بستی کو میرے نام کرو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

سحر کا تارہ میرا اتم کو روشنی دے گا۔

ΔΔΔ

ایک تو وہ حسن دو آتشہ

اس پر غضب گلابی اردو۔

ΔΔΔ

کھو کھلے قہقہوں کے پیچھے بھی،

ہم نے چہرے اُداس دیکھے ہیں۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

محبت تجھ سے کرتی ہوں میں دنیا بھول بیٹھی ہوں

نہیں پرواہ مجھے کوئی زمانہ بھول بیٹھی ہوں۔

تصنع سے ہوں گھبراتی مجھے بے رنگ رہنے دو

سنو دنیا کے اے لوگوں میں شوخی بھول بیٹھی ہوں۔

طلب تیری جو کرتی ہوں دیوانہ مجھ کو کہتے ہیں

انہیں کوئی بتاؤ میں ذہانت بھول بیٹھی ہوں۔

اگر راہِ خدا مشکل تو دوجا کب بھلا آساں

مجھے ٹوکے نہیں کوئی میں سب کچھ بھول بیٹھی ہوں۔

کرو مصلوب مجھ کو پھر نئی ایک داستاں لکھو

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

کہو ظاہر کے حکموں میں امر بھی بھول بیٹھی ہوں۔

نہ کوئی غرض ہے مجھ کو زمانے کے رواجوں سے

یہ پاگل مجھ کو کہتے ہیں کہ رسمیں بھول بیٹھی ہوں۔

ΔΔΔ

زمیں پر فرشتے بسیرا کیے ہیں

خدا میری خاطر جہاں کچھ بنا دے۔

ΔΔΔ

دنیا رنگین مزاجی پہ مرا کرتی ہے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اور میں ایک اُداس لڑکی ہوں

خود فرشتہ مزاج لوگوں میں

ایک انسان میں اکیلی ہوں

زندگی دور سے تھک کر سلام کرتی ہے

اور صدیوں سے میں اس رہ کو تکا کرتی ہوں

ظلم اور جبر کے قصے جو کہیں چھڑ ہی گئے

نفس کا پہلے میں احتساب کرتی ہوں

زندگی دور کہیں گم سی ہوئی جاتی ہے

اور ہر روز میں اُمید نئی رکھتی ہوں

یہ سفر اب تمام ہونے کو ہے اے صالحہ

آخری کرنوں کے پیغام سنبھال رکھتی ہوں

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

بہت سے لوگ ہوتے ہیں جو مشکل حالات سے دوچار ہو کر برائی پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات وہ دین تک سے لاتعلق ہو جاتے ہیں۔ انسان اور مشکل کے بیچ میں اگر بندہ اللہ کی راہ چھوڑ دے تو شر کے علاوہ کچھ باقی نہیں بچتا اور خیر سسکتے ہوئی دم توڑ دیتی ہے۔

ΔΔΔ

وہ تھی ایک پھول سی لڑکی،

شفاف اُجلی کرن جیسی،

خیال وخواب میں جیتی،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

وہ روز ایک زیست بنتی تھی،

نرم نازک مزاج جس کا،

تکلم اور تبسم سا،

سراپا خوش رنگ و بو کا،

مکمل عکس لگتی تھی،

مگر پھر دور جب بدلا،

وہی لڑکی منور سی،

جو ٹوٹے آنکھ سے تارے،

سبھی تھے خواب بھی لرزے،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہوا پھر اس طرح سے کچھ,

بنی ایک خوں خوار پیکر,

سفاکی کا جلالت کا,

رہی کوئی نہ خیر اس میں,

کہانی ختم ہوتی ہے,

وہ اپنی دنیا کی ملکہ,

ابھی تک راج کرتی ہے,

مگر جانو گے تم کیسے,

کہانی ختم ہو کر بھی,

وہ خیر اب مر گئی ساری,

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

یہ اب نیکی کا انت ہو گا،

زمانے کی شکایت ہو یا ہو کوئی بھی محرومی،

برا تو آدمی بن کر بھلائی چھوڑ دیتا ہے

جو تھی ایک پھول سی لڑکی،

کہانی میں ہوا اس کی،

وہ لڑکی مر گئی اور ساتھ ہی سب خیر دم توڑیں،

کوئی دیکھے کہے اس کو،

یہی تھی پھول سی لڑکی،

شفاف اُجلی کرن جیسی،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

مگر یہ تو کوئی آفت بلا ہے کوئی انہونی،

نہیں یہ پھول سی لڑکی۔

ΔΔΔ

اے جوشِ انا تو مجھ کو بتا،

گر تو ہے بقا پھر کیا ہے فنا،

تو باطل ہے سب باطل ہے،

بس حق میں ایک سچ پنہاں ہے

بس رب باقی اور سب فانی،

تو بھی فانی میں بھی فانی،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

گر سب فانی پھر کیوں ہے طلب،

چل چھوڑ جہاں کر اس کی طلب،

جو باقی رہ جائے،

تو خود کو بھول کے کھو جائے،

اس ذات کے جلوے بکھرے ہیں،

نظریں تو اٹھا کے دیکھ ذرا،

جو پردہ حائل بیچ میں ہے

اس کو تو ہٹا کے دیکھ ذرا۔

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

محبت کا دعویٰ سبھی کو ہے لیکن,

ذرا خود بتاؤ محبت کہاں ہے,

تم کہتے ہو اپنا اماموں کو لیکن,

اماموں کا تم میں طریقہ کہاں ہے۔

ΔΔΔ

بے حد ہوں بدمزاج مجھے چھوڑ دیجئے

مجھ سے منافقت کی توقع نہ کیجئے

ایک سر پھری سی لڑکی ہوں احتیاط کیجئے

اجتناب اجتناب اجتناب کیجئے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

واجب ہے احتراز خدارا نہ آیئے

ہم سے تعلقات بنا کر نہ جایئے

رسمِ جہاں میں اُلجھے ہوئے شوق سے جائیں

پابند ہم خدا کے قوانین میں رہیں

جس قدر ہے عزیز تمہیں دنیا مافیہا

اس پر ہماری ایک توجہ نہ پایئے

ہم کم سخن خاموش طبع تنہائی کے شیدا

محفل و شور کی ہمیں دعوت نہ دیجئے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

تم سے نہیں گلہ نہ جہاں سے کوئی شکوہ

ہم عاقبت کو سوچ کر کیوں نہ جیا کریں۔

ΔΔΔ

یہ عہد میرا اپنے آپ سے ہے

خود کو ظاہر نہیں کبھی کرنا

بڑھتی تاریکیوں میں روشن سی

خود شمع بن کے تم جلا کرنا

کوئی آنکھیں برسنے لگ جائیں

اُس لبوں پر ہنسی کو لے آنا

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

خدمتِ خلق میں رہو مصروف،

یہ عبادت قضاء نہیں کرنا،

آنسو موتی کی مثل ہوتے ہیں،

اپنے پوروں پہ اسے چن لینا،

کوئی افسردہ سے چہرے پہ کبھی،

مسکرانے کی وجہ تم بننا،

رات اُترے جو کبھی آنگن میں،

تم خدا سے کلام کر لینا،

زندگی مختصر ہے غم ہیں بڑے،

روگ دل پر کوئی بھی نہ رکھنا،

چھوڑ دینا ہر ایک اُمیدِ جہاں،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

خود کو بس تم خدا کی کر لینا

پڑھنے والے میرے کلاموں کو

میری یادوں کو تم بھلا دو گے

تمہیں اتنا تو کہہ ہی سکتی ہوں

روبرو جب خدا کے تم کو کبھی

میری باتیں یا میں یاد آؤں

مسکرا کر مجھے دعا دینا

ہے اجازت مجھے بھلا دینا۔

∆∆∆

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ہیں عرش پہ احمد وہ حامد محمد ﷺ

ہیں فرش پہ افضل و اعلیٰ محمد ﷺ

خدا جن کی مدح کا اعلاں ہے کرتا

وہ رب کے ہیں محبوب پیارے محمد ﷺ

قرآں کی ہے تفسیر قرآن سے ہی

ہیں تفسیرِ قرآن ذاتِ محمد ﷺ

جو طالب ہو دیکھے خدا کو جہاں میں

وہ دیکھے جمالِ ضیائے محمد ﷺ

محبت کا مفہوم گر جاننا ہو

لو حاضر ہے تفسیر نامِ محمد ﷺ

اٹھی ایک نگاہ دل کی دنیا بدل دی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

مجسم ہے تفسیر ذاتِ محمد ﷺ

یہ حسنین ہیں ان کو راضی ہی رکھنا

کہ ان کی رضا ہے رضائے محمد ﷺ

ہیں کشتیٔ نوح کی مثال آلِ احمد

سواری کے ساتھی بنے ہیں محمد ﷺ

جو اُن کے وسیلے سے چاہو وہ پاؤ

ہیں تاروں کی طرح صحابہ محمد ﷺ

یہ رضوی بھی قربان ہو اُن پہ ہر دم

جن آنکھوں نے دیکھا جمالِ محمد ﷺ

ΔΔΔ

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

اشک آنکھوں سے اب نہیں جاتے

آہ لب سے جدا نہیں ہوتی

عاقبت کی جنہیں پرواہ ہو جناب

اُنہیں آنکھوں میں ہے نمی ہوتی

وہ جو طالب خدا کے بنتے ہیں

اُن کی کوئی غرض نہیں ہوتی

سیدھے رستے پہ چلنے والوں کے

مشکلیں ساتھ ساتھ چلتی ہیں

اس خدا کی رضا جو چاہتے ہیں

کوئی دقت اُنہیں نہیں ہوتی

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

دل کو پاکیزہ پہلے کر لینا

پھر کوئی بات سمجھ آتی ہے

راہ حق میں میرے احباب تمہیں

پہلے دنیا کو چھوڑنا ہوگا

بعد اس کے تمہیں خالق کی رضا

مل ہی جائے گی تم صبر رکھنا

جیسے بارش زمین پہ گرتی ہے

ویسے رحمت میں خود کو بھیگے ہوئے

لمحہ لمحہ خود اپنی آنکھوں سے

تم مسلسل یہ نظارے کرنا۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

کاش کہ ایسا سچ میں ہوتا،

دروازہ کوئی یوں بنتا،

جس کے پار دریچے ہوتے،

تاریخوں کے جھروکے ہوتے،

من مرضی وقتوں میں جاتے،

مل لیتے اسلاف سے اپنے،

طارق، غازی، ایوبی سے،

ملتے بن سفیان سے آگے،

قاسم ہوتے سلماں ہوتے،

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ابنِ نصیر و حامد ہوتے

اُن سے آگے جو گر دیکھیں

آقا اور صحابہ ہوتے

ام المومن درس سکھاتیں

دین کی باتیں ہمیں بتاتیں

علم و عمل کے رنگ بکھرتے

امن و سکوں کے دور بھی چلتے

درویشوں کے جھرمٹ میں ہم

اپنے گناہوں کو دھو لیتے

نہ ہی منافق نہ ہی کافر

کوسوں دور ہم ان سے ہوتے

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

بنتے روشن قندیلوں جیسے،

گمراہوں کو رستے دیتے،

ٹوٹی اُمیدوں میں ڈوبے کو،

متوکل ہم رب کے کرتے،

کاش اگر ایسا بھی ہوتا،

کوئی ہاتف ایسے کہتا،

تو مغفور ہے رب ہے راضی،

بخش دیا تجھ کو بندی میری،

ایسا کوئی دروازہ نہیں بھی،

خواب ہی میں ایسا ہو جائے۔

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

ΔΔΔ

جب کوئی تکلیف پہنچے, اذیت رگوں میں اُترتی محسوس ہونے لگے, سانس لینا مشکل ہو جائے اور آنکھوں میں آنسو مسکن بنالیں تو بھی مایوس نہ ہوں, غم تو اللہ کے قریب ہونے کا ذریعہ ہیں۔ انہیں دل میں محفوظ کرلیں, کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں, جذب کرلیں, یہ غم ہی تو ہوتے ہیں جو مخلوق کو خالق کی بارگاہ میں پہنچادیتے ہیں, جو بھٹکے ہوئے انسان کو دوبارہ اپنے رب کے حضور کھڑا کر دیتے ہیں۔ اذیتیں بے ثمر نہیں ہوتیں۔ یہ جب آتی ہیں تو آنسوؤں کی آبیاری کے بعد روح پر پاکیزگی کے شجر لگا دیتی ہیں۔ دل کو پر نور اور ایمان کو تازگی عطا کر دیتیں ہیں۔ یاد رکھیں پیاروں جو جتنا جذب کرتا ہے اتنا ہی اللہ کے قریب ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "بنی آدم کو تکلیف نہیں پہنچتی مگر یہ کہ اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔"

ΔΔΔ

ختم شد

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com

Do Not Copy Or Distribute Without Permission Of The Author
For More Novels Please Visit Our Website
www.ClassicUrduMaterial.Com